احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

جمعہ 9 مئی 2008ء

روزنامہ
MB/FD-10FR ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 9 مئی 2008ء 3 جمادی الاول 1429 ہجری 9 ہجرت 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 104

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اور خدا تعالیٰ نے مجھے مبعوث فرمایا کہ میں ان خزائن مدفونہ کو دنیا پر ظاہر کروں اور ناپاک اعتراضات کا کیچڑ جو ان درخشاں جواہرات پر تھوپا گیا ہے اس سے ان کو پاک صاف کروں۔ خدا تعالیٰ کی غیرت اس وقت بڑی جوش میں ہے کہ قرآن شریف کی عزت کو ہر ایک خبیث دشمن کے داغ اعتراض سے منزہ ومقدس کرے۔

الغرض ایسی صورت میں کہ مخالفین قلم سے ہم پر وار کرنا چاہتے ہیں اور کرتے ہیں۔ کس قدر بیوقوفی ہوگی کہ ہم ان سے لٹھم لٹھا ہونے کو تیار ہو جائیں۔ میں تمہیں کھول کر بتاتا ہوں کہ ایسی صورت میں اگر کوئی...... کا نام لے کر جنگ وجدال کا طریق جواب میں اختیار کرے تو وہ...... کا بدنام کرنے والا ہوگا۔ اور...... کا کبھی ایسا منشاء نہ تھا کہ بے مطلب اور بلاضرورت تلوار اٹھائی جائے۔ اب لڑائیوں کی اغراض جیسا کہ میں نے کہا ہے فن کی شکل میں آ کر دینی نہیں رہیں۔ بلکہ دنیوی اغراض ان کا موضوع ہو گیا ہے۔ پس کس قدر ظلم ہوگا کہ اعتراض کرنے والوں کو جواب دینے کی بجائے تلوار دکھائی جائے۔ اب زمانہ کے ساتھ حرب کا پہلو بدل گیا ہے اس لئے ضرورت ہے کہ سب سے پہلے اپنے دل اور دماغ سے کام لیں اور نفوس کا تزکیہ کریں۔ راستبازی اور تقویٰ سے خدا تعالیٰ سے امداد اور فتح چاہیں۔ یہ خدا تعالیٰ کا ایک اٹل قانون اور مستحکم اصول ہے اور اگر...... صرف قیل وقال اور باتوں سے مقابلہ میں کامیابی اور فتح پانا چاہیں تو یہ ممکن نہیں۔ اللہ تعالیٰ لاف وگزاف اور لفظوں کو نہیں چاہتا۔ وہ تو حقیقی تقویٰ کو چاہتا اور سچی طہارت کو پسند فرماتا ہے۔ جیسا کہ فرمایا: ان اللہ مع الذین اتقوا ...... (النحل:129)

ہم کو عقل سے بھی کام لینا چاہئے کیونکہ انسان عقل کی وجہ سے مکلّف ہے۔ کوئی آدمی بھی خلاف عقل باتوں کے ماننے پر مجبور نہیں ہو سکتا۔ قویٰ کی برداشت اور حوصلہ سے بڑھ کر کسی قسم کی شرعی تکلیف نہیں اٹھوائی گئی۔ لایکلف اللہ نفسا ...... (البقرہ:287) اس آیت سے صاف طور پر پایا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے احکام ایسے نہیں جن کی بجا آوری کوئی کر ہی نہ سکے اور نہ شرائع واحکام خدا تعالیٰ نے دنیا میں اس لئے نازل کئے کہ اپنی بڑی فصاحت وبلاغت اور ایجادی قانونی طاقت اور چیستان طرازی کا فخر انسان پر ظاہر کرے اور یوں پہلے ہی سے اپنی جگہ ٹھان رکھا تھا کہ کہاں بیہودہ ضعیف انسان اور کہاں کا ان حکموں پر عمل درآمد؟ خدا تعالیٰ اس سے برتر وپاک ہے کہ ایسا لغو فعل کرے۔

....

ہاں! یہ خوبی قرآنی تعلیم میں ہے کہ اس کا ہر حکم معلل باغراض ومصالح ہے اور اس لئے جابجا قرآن کریم میں تاکید ہے کہ عقل، فہم، تدبر، فقاہت اور ایمان سے کام لیا جائے اور قرآن مجید اور دوسری کتابوں میں یہی مابہ الامتیاز ہے۔ اور کسی کتاب نے اپنی تعلیم کو عقل اور تدبر کی دقیق اور آزاد نکتہ چینی کے آگے ڈالنے کی جرأت ہی نہیں کی۔ ...... فرقان حمید کی یہ تعلیم ہے ان فی خلق السموٰات ...... (آل عمران: 191,192) یعنی آسمانوں کی بناوٹ اور زمین کی بناوٹ اور رات اور دن کا آگے پیچھے آنا دانشمندوں کو اس اللہ کا صاف پتہ دیتے ہیں۔ جس کی طرف مذہب...... دعوت دیتا ہے۔ اس آیت میں کس قدر صاف حکم ہے کہ دانشمند اپنی دانشوں اور مغزوں سے بھی کام لیں۔

(ملفوظات جلد اول ص 38)

حقیقی فقیہ

حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ:

حقیقی فقیہ وہ ہے جو لوگوں کو اللہ کی رحمت سے ناامید نہیں ہونے دیتا اور ان کے لئے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کا جواز بھی مہیا نہیں کرتا نہ ان کو اللہ کے عذاب اور پکڑ سے بے خوف بناتا ہے اور قرآن سے ان کی توجہ ہٹا کر کسی اور طرف راغب نہیں کرتا۔

(سنن دارمی۔ المقدمہ۔ باب من قال العلم الخشیۃ حدیث نمبر:299)

داخلہ جامعہ احمدیہ ربوہ

۞ جامعہ احمدیہ ربوہ میں سال 2008ء میں داخلے کی غرض سے خواہشمند طلباء اپنی طرف سے درخواست سادہ کاغذ پر اپنے ہاتھ سے تحریر کر کے بنام وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ بھجوائیں۔

☆ اس درخواست میں امیدوار اپنا نام، ولدیت، پتہ تاریخ پیدائش، تعلیم اور اگر واقف نو ہے تو اس کا حوالہ نمبر ضرور تحریر کرے۔

☆ درخواست پر امیدوار کے والد/سرپرست کے دستخط ہونے بھی ضروری ہیں۔

☆ درخواست امیر صاحب/صدر صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ بھجوائیں۔

(وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ)

ٹیسٹ کی تیاری کے سلسلہ میں طلبہ متوجہ ہوں

۞ F.Sc/F.A کے بعد مختلف ادارہ جات اپنے پیشہ ور پروگرامز میں داخلہ بذریعہ ٹیسٹ دیتے ہیں اور اس سلسلہ میں بہت سے ادارہ جات پاکستان بھر میں اینٹری ٹیسٹ کی تیاری کرواتے ہیں اور بھاری فیس وصول کرتے ہیں۔ نظارت تعلیم کے مشاہدہ میں یہ بات آئی ہے کہ گزشتہ سالوں میں طلبہ کی ایک بڑی تعداد جنہوں نے ان ادارہ جات میں بھاری رقوم خرچ کر کے تیاری کی وہ کسی وجہ سے اینٹری ٹیسٹ میں خاطر خواہ کامیابی حاصل نہ کر سکے اور بہت سے ایسے طلبہ جنہوں نے تیاری اپنے طور پر کی تھی وہ کامیاب ہو گئے۔ ایسے بہت کامیاب ہونے والے طلبہ نے تیاری گروپس کی شکل میں (دوستوں کے ساتھ) بازار سے مہیا اینٹری ٹیسٹ کی کتب کو سامنے رکھ کر کی تھی۔ اس طریق کار کو خاص طور پر اپنانے کی ضرورت ہے لیکن یہ امر مدنظر رہے کہ گروپ کی تعداد 7 طلباء سے نہ بڑھے انشاء اللہ حوصلہ افزاء نتائج برآمد ہوں گے۔

(نظارت تعلیم)

الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون کریں۔ (مینیجر الفضل)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 482

شہنشاہ دو عالم کی ایک نظر سے فوری انقلاب

سیدنا محمود المصلح الموعود غزوۂ حنین (جنوری ۔ فروری 630ء) کا تذکرہ کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:۔

"اس جنگ کا ایک اور عجیب واقعہ بھی تاریخوں میں آتا ہے۔شیبہ نامی ایک شخص جو مکہ کے رہنے والے تھے اور جو خانہ کعبہ کی خدمت کے لئے مقرر تھے وہ کہتے ہیں میں بھی اس لڑائی میں شامل ہوا، مگر میری نیت یہ تھی کہ جس وقت لشکر آپس میں ملیں گے تو میں موقعہ پا کر رسول اللہ ﷺ کو قتل کر دوں گا اور میں نے دل میں کہا عرب اور غیر عرب تو الگ رہے اگر ساری دنیا بھی محمد رسول اللہ ﷺ کے مذہب میں داخل ہوگئی تو میں تو نہیں ہونے کا جب لڑائی تیزی پر ہوئی اور ادھر کے آدمی ادھر کے آدمیوں میں مل گئے تو میں نے تلوار کھینچی اور رسول اللہ ﷺ کے قریب ہونا شروع ہوا۔اس وقت مجھے یوں معلوم ہوا کہ میرے اور آپ کے درمیان آگ کا ایک شعلہ اٹھ رہا ہے جو قریب ہے کہ مجھے بھسم کر دے۔ اس وقت مجھے رسول اللہ ﷺ کی آواز سنائی دی کہ شیبہ! میرے قریب ہو جاؤ۔ میں جب آپ کے قریب گیا آپ نے میرے سینہ پر ہاتھ پھیرا اور کہا اے خدا شبیہ کو شیطانی خیالوں سے نجات دے۔شیبہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ پھیرنے کے ساتھ ہی میرے دل سے ساری دشمنیاں اور عداوتیں اڑ گئیں اور اس وقت سے رسول اللہ ﷺ مجھ کو اپنی آنکھوں سے اور اپنے کانوں سے اور اپنے دل سے زیادہ عزیز ہو گئے۔ **پھر آپ نے فرمایا شیبہ! آگے بڑھو اور لڑو۔تب میں آگے بڑھا اور اس وقت میرے دل میں سوائے اس کے کوئی خواہش نہیں تھی کہ میں اپنی جان قربان کر کے رسول اللہ ﷺ کو بچاؤں۔اگر اس وقت میرا باپ زندہ ہوتا اور میرے سامنے آجاتا تو میں اپنی تلوار اس کے سینہ میں بھونک دینے سے ایک ذرہ دریغ نہ کرتا۔"**

(دیباچہ تفسیر القرآن" صفحہ 223 مطبوعہ 27 ستمبر 1948ء لاہور)

فتح مکہ کا بے مثال تاریخی واقعہ

آنریبل سر چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب نائب صدر انٹرنیشنل کورٹ آف جسٹس ہیگ نے جلسہ سالانہ 1958ء سے خطاب کرتے ہوئے بتایا:۔

سان فرانسسکو میں جب جاپان کے ساتھ معاہدہ صلح کے متعلق کانفرنس ہوئی تو وہاں بہت سے نمائندوں کا یہ بھی خیال تھا کہ جاپان ناواجب طور پر جنگ میں کود پڑا تھا اور جنگ کے دوران اس نے بہت سے مظالم روا رکھے تھے اس کے ساتھ اب بڑی نرمی سے سلوک کیا جا رہا ہے۔بعض حکومتوں کے نمائندوں کو اس وجہ سے بھی تامل تھا کہ یہ بہت بڑی فیاضی کا مظاہرہ ہے غالباً ان کا خیال تھا کہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ کی حکومت جو اس معاہدہ کے جاری کرانے میں پیش پیش تھی وہ غلط طریق کو اختیار کر رہی ہے۔

میں نے اس معاہدے کی تائید کی اور مجھے حکومت کی طرف سے ہدایت بھی یہی تھی لیکن ایک عجیب واقعہ ہوا۔ مجھے اس معاہدہ کے متعلق زیادہ غور کرنے کا موقعہ نہیں ملا تھا میرے ساتھ دو سیکرٹری تھے میں نے ان کو ہدایت دے رکھی تھی کہ وہ مجھے کچھ نوٹ تیار کر کے دے دیں۔ تاکہ میں اپنی تقریر کے لئے اس سے مواد اخذ کروں۔انہوں نے مجھے آخری وقت میں نوٹس دیئے یعنی سہ پہر کو یا شام کو جب کہ دوسرے دن دوپہر کے اجلاس میں میری تقریر تھی۔ وہ نوٹ میں نے پڑھ لئے۔ میں نے دل میں خیال کیا کہ یہ تو معاہدے کا خلاصہ ہے میں تو چاہتا تھا کہ ماحول کی طرف زیادہ توجہ دلائی جائے۔ خلاصے پر تو بحث نہیں ہوئی۔ چنانچہ صبح فجر کی نماز کے بعد میں بیٹھ گیا تا خود کچھ نوٹ تیار کروں میری یہ عادت ہے کہ میں لکھ کر تقریر نہیں کرتا۔نوٹوں سے بیان کرتا ہوں۔

لیکن کچھ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس قدر تائید ہوئی کو میں لکھتا جاتا تھا اور وہ نوٹ تقریر کی صورت میں بنتے چلے جاتے تھے یعنی پورے کے پورے مکمل فقرے مرتب ہوتے جاتے تھے۔ چنانچہ ناشتے کے وقت تک پوری تقریر ہوگئی اور اسے میں نے اجلاس میں پڑھ دیا۔

میں نے بیان کیا کہ اس معاہدے کی نسبت کہا گیا ہے کہ اس کی شرائط ضرورت سے زیادہ نرم اور فیاضانہ ہیں لیکن تاریخ میں ایک مثال ہمیں ملتی ہے جو ان تمام فیاضیوں سے بڑھ کر ہے وہ فتح مکہ کا واقعہ ہے۔

میں نے خلاصۃً بیان کیا کہ پہلے رسول کریمؐ اور آپؐ کے صحابہ کو کس قدر اذیتیں اور تکلیفیں دی گئیں اور پھر اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے کس طور پر آپؐ کو غلبہ عطا فرمایا اور پھر آپؐ نے مخالفوں کے ساتھ کیا سلوک کیا۔ اجلاس میں بھی اس کا بہت اثر تھا اور اس کے بعد بہت تاریں بھی آنی شروع ہوئیں۔ ٹیلی ویژن اور ریڈیو پر بھی اس بات کا ذکر ہوا۔لوگوں نے مجھے خط بھی لکھے۔

لیکن ایک بات جس سے پھر مجھے بہت خوشی ہوئی اور میں نے سمجھا کہ اللہ تعالیٰ نے میری اس حقیر کوشش کو نوازا ہے وہ یہ ہوئی۔ کہ بعد میں جب یہ معاہدہ آسٹریلیا کی پارلیمنٹ میں پیش ہوا۔ تو وہاں حزب مخالف نے اس کی مخالفت اس بناء پر کی کہ جاپان سے پھر بھی ہمیں خطرہ ہے اور یہ بہت بڑی غلطی ہوگی۔ کہ اس قدر فیاضانہ سلوک جاپان کے ساتھ کیا جائے اور اس پر زیادہ سخت شرطیں عائد نہ کی جائیں اور اس کو پچھلے مظالم کی سزا نہ دی جائے۔ گورنمنٹ نے جس نے اس معاہدے کو تسلیم کیا تھا حزب مخالف کا جواب بھی دیا لیکن آسٹریلین پارلیمنٹ کے ایک رکن نے یہ بات کہی کہ **آج یہ موقعہ ہے کہ ہم اس مثال کی تقلید کریں جو محمد (رسول اللہ ﷺ) نے فتح مکہ کے وقت دنیا کے سامنے قائم کی تھی۔** تو میں نے خیال کیا کہ انہوں نے کانفرنس کی کارروائی کے کاغذات پڑھے ہیں۔اس میں میری تقریر پڑھ کر انہوں نے ذکر کیا"

(احمدیت کا اثر صفحہ 7 تا 10)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

۞ مکرم مغفور احمد منیب صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مقامی تحریر کرتے ہیں۔

میرے بھتیجے مکرم کاشف احمد محمود صاحب ابن مکرم محمود احمد صاحب اور مکرمہ سعدیہ محمود صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے 28 مارچ 2008ء کو ایک بیٹی کے بعد بیٹا عطا فرمایا ہے۔اس کا نام فارس احمد تجویز ہوا ہے نومولود مکرم چوہدری علی احمد صاحب کوٹ احمدیاں سندھ کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو اپنے والدین کیلئے قرۃ العین بنائے اور احمدیت کا خادم بنائے۔آمین

درخواست دعا

۞ مکرم میاں غلام احمد صاحب سابق سپرنٹنڈنٹ محکمہ انہار فیصل آباد حال امریکہ لکھتے ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ محترمہ کے گھٹنے کا آپریشن کیلیفورنیا میں ہوا ہے۔مکمل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم عبدالمنان صاحب سیکرٹری مال حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور ملیریا بخار سے بیمار ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم خواجہ تسلیم ماجد صاحب حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی ہمشیرہ محترمہ سلیمہ صاحبہ اہلیہ مکرم خواجہ نذیر احمد صاحب کراچی شدید بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

نتیجہ امتحان رسالہ "الوصیت"

(قیادت تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان)

۞ مرکزی امتحان "رسالہ الوصیت" میں پاکستان بھر سے 614 مجالس کے 9765/انصار نے شمولیت کی۔ 203/اراکین انصاراللہ نے یہ امتحان نمایاں کامیابی خصوصی گریڈ اے میں پاس کیا۔ نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے انصار کے اسماء گرامی درج ذیل ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب اراکین کیلئے یہ اعزاز مبارک کرے اور ہم سب کو ہمیشہ خلافت احمدیہ سے وابستہ رکھے اور اس کی برکات سے وافر حصہ عطا کرے۔آمین

اول:۔مکرم منور احمد تنویر صاحب دارالصدر شرقی (ب) ربوہ

دوم: 1۔مکرم عبدالرشید سماٹری صاحب عزیز آباد کراچی

2۔مکرم ملک محمود احمد عوان صاحب ڈیرہ اسماعیل خاں

سوم 1۔مکرم بشارت احمد طاہر صاحب کھاریاں ضلع گجرات

2۔مکرم شعیب احمد ہاشمی صاحب گلشن اقبال شرقی کراچی

3۔مکرم عبدالسلام ارشد صاحب چھاؤنی لاہور

اگلی دس پوزیشن درج ذیل انصار نے حاصل کیں

1۔مکرم محمد توفیق صاحب مغل پورہ لاہور

2۔مکرم ھبۃ اللہ کاہلوں صاحب محمود آباد کراچی

3۔مکرم مجید احمد بشیر صاحب ڈیفنس لاہور

4۔مکرم رفیق احمد بٹ صاحب ڈسکہ ضلع سیالکوٹ

5۔مکرم منصور احمد لکھنوی صاحب گلشن اقبال شرقی کراچی

6۔مکرم مبارک انور ندیم صاحب واہ کینٹ ضلع راولپنڈی

7۔مکرم ماسٹر نذیر احمد صاحب 58/3 ٹکڑا ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ

8۔مکرم انجینئر طاہر احمد صاحب مردان

9۔مکرم عمر حیات صاحب فیکٹری ایریا سلام ربوہ

10۔مکرم ناصر احمد ڈوگر صاحب ناصر آباد شرقی ربوہ

(قائد تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان)

ملازمت کے مواقع

۞ ایک مقامی بینک کو مندرجہ ذیل آسامیوں کیلئے فوری طور پر نوجوان درکار ہیں۔

☆ مارکیٹنگ اور سیل کیلئے 2 نوجوان (گریجوایٹ/پوسٹ گریجوایٹ)

☆ ڈرائیور 1 نوجوان (گریجوایٹ+ڈرائیونگ لائسنس)

اپنی درخواستیں صدر صاحب محلّہ کی تصدیق کے ساتھ فوری طور پر نظارت بھجوایں۔

(نظارت صنعت وتجارت)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ غانا (3)

خطبہ جمعہ، ملاقاتیں، عشق و محبت کی لازوال داستانیں اور فدائیت کا اظہار

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

18 اپریل 2008ء

صبح سوا پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نماز فجر کے لئے تشریف لائے۔ نماز فجر کی ادائیگی کے بعد جب حضور انور واپس تشریف لے جانے لگے تو چالیس پچاس ہزار سے زائد لوگ جنہوں نے حضور انور کی اقتداء میں نماز فجر ادا کی تھی۔ راستہ کے دونوں جانب کھڑے ہوگئے۔ حضور انور کی گاڑی نہایت آہستہ آہستہ ان کے درمیان سے چلتی ہوئی گزر رہی تھی۔ ان لوگوں کا جوش، ایمان اور جذبہ قابل دید تھا۔ ان کے والہانہ، پُرجوش نعرے تھمتے نہیں تھے۔ خواتین اپنے رومال ہلاتے ہوئے اور خوشی سے جھومتے ہوئے ان نعروں کا جواب دیتی تھیں اور والہانہ انداز میں خود بھی نعرے بلند کرتی تھیں۔ حضور انور مسلسل دونوں طرف اپنے ہاتھ ہلا رہے تھے۔ صبح، دوپہر ہو یا شام ہو، حضور انور کے یہ عشاق کوئی بھی لمحہ دیدار کا نہیں جانے دیتے۔ حضور انور کے قرب کے لئے اس طرح دوڑتے اور لپکتے ہیں کہ ان کو سنبھالنا مشکل ہو جاتا ہے۔ یہ عشق، محبت کی ایسی داستانیں ہیں کہ ان کو الفاظ سے رقم نہیں کیا جاسکتا۔

جب حضور انور کی گاڑی رہائش گاہ کے بیرونی گیٹ پر پہنچی تو وہاں افریقن بچیوں کو کھڑے اور اردو زبان میں نظمیں پڑھتے ہوئے پایا۔ حضور انور وہیں گاڑی سے نیچے اتر آئے اور ان بچیوں کے پاس کھڑے ہوگئے اور ان کی نظمیں سنتے رہے اور بعض ایسے بچوں اور بچیوں کو قلم عطا فرمائے جنہوں نے اس سے قبل قلم حاصل نہیں کئے تھے۔ دس منٹ کے قیام کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

خطبہ جمعہ

صبح حضور انور دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

آج جمعۃ المبارک کا دن تھا۔ ایک بجکر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے۔ غانا کی سرزمین سے آج کا خطبہ جمعہ MTA پر Live نشر کیا جارہا تھا۔ ایک بجکر بیس منٹ پر حضور انور نے خطبہ جمعہ کا آغاز فرمایا۔ حضور انور نے تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:

کل جلسہ سالانہ کی افتتاحی تقریر میں میں نے عبادت کی طرف توجہ دلائی تھی اور عبادت کا بہترین ذریعہ اللہ تعالیٰ نے روزانہ پانچ نمازوں کی ادائیگی بتایا ہے اور اس بارہ میں خداتعالیٰ نے قرآن کریم میں بیشمار جگہ حکم فرمایا ہے بلکہ قرآن کریم نے آغاز میں ہی بتادیا کہ متقی کی نشانی یہ ہے کہ وہ نماز قائم کرتے ہیں اور نماز کا حق ادا کرتے ہیں۔ نماز کا حق یہ ہے کہ اس کے مقررہ اوقات میں ادا کی جائے، جہاں بیت الذکر یا نماز سنٹر ہیں وہاں جا کر باجماعت نماز ادا کی جائے۔ کسی دنیاوی کام کرنے کے حرج کی وجہ سے نمازوں کو جمع کرنے کی کوشش نہ کی جائے۔ عورتیں جن کو کوئی شرعی عذر نہ ہو وہ نماز ادا کریں۔ پس نماز ایک انتہائی بنیادی رکن ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ایک حدیث میں آیا ہے کہ نماز عبادت کا مغز ہے۔ پس اس مغز کو حاصل کرنا ایک مومن کا مطمح نظر ہونا چاہئے۔ ان جلسے کے دنوں میں، میں دیکھتا ہوں کہ اللہ کے فضل سے نمازوں کا بڑا خیال رکھا جاتا ہے اور عورتیں، بچے بچیاں سب نماز کے لئے بڑی تعداد میں آرہے ہوتے ہیں۔ یہ عادت جو آپ کو اس ٹریننگ کیمپ میں پڑ رہی ہے اس کو ہمیشہ جاری رکھیں۔ یہ نہ ہو کہ جب آپ گھروں کو واپس جائیں تو وہ سب کچھ بھول جائیں جو آپ نے یہاں سیکھا تھا اور جو نمازوں کی طرف توجہ دی تھی۔ گھریلو کاموں میں، اپنی تجارتوں میں یا کھیل کود میں مصروف ہوکر اپنی اس پیدائش کے مقصد کو بھول نہ جائیں۔

حضور انور نے فرمایا جیسا کہ کل میں نے بتایا ہے کہ انسان کے اس دنیا میں آنے کا یہی مقصد قرآن کریم نے بیان فرمایا ہے اور حضرت مسیح موعود نے بھی اپنی بعثت کا ایک بہت بڑا مقصد یہی بیان فرمایا ہے کہ بندے اور خدا میں تعلق قائم کیا جائے۔ پس ہر احمدی باقاعدہ نمازیں پڑھنے والا ہو اور ہونا چاہئے اور نمازیں ایک فرض سمجھ کر ادا کی جائیں۔ اس کے بغیر زندگی بیکار ہے۔

ہمیشہ یاد رکھیں کہ ہم جو یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ پوری دنیا کو احمدیت کی آغوش میں لے آئیں گے۔ ہمیں پتہ ہونا چاہئے کہ احمدیت کیا ہے۔ احمدیت اصل میں قرآن کریم کے طریق کے مطابق خداتعالیٰ جو واحد و یگانہ ہے اس کی حکومت دلوں میں قائم کرنا ہے اور اللہ تعالیٰ کی حکومت دلوں پر اس وقت قائم ہوتی ہے جب خدا کی ذات کو ہر زمینی اور آسمانی چیز سے بالا سمجھا جائے اور اس کی ہستی کو سب چیزوں سے بالا سمجھتے ہوئے حقیقی رنگ میں اس کے بنائے ہوئے طریق کے مطابق عبادت کی جائے۔ پس اگر حضرت مسیح موعود کو ماننے کے بعد ہم نے اپنے اندر ایک انقلاب پیدا کرتے ہوئے اپنے تعلق کو اس زندہ اور ہمیشہ قائم رہنے والے خدا سے نہ جوڑا تو ہمارا ماننا بے معنی ہے۔ ہماری یہ بات غلط ہوگی کہ ہم اپنی دعوت الی اللہ کو ہر شخص تک پہنچا کر اس کو خدا کے قریب لے کر آئیں گے۔

اس زمانے میں مسیح موعود کے آنے کی ضرورت کیوں پیش آئی۔ اس لئے کہ دنیا خدا کو بھلا بیٹھی تھی۔ آپ ایک چھوٹی سی جماعت ہیں۔ لیکن آپ کا یہ عہد اور ارادہ ہے کہ دین کو دنیا کے کونے تک پہنچائیں گے۔ یہاں افریقہ کے مختلف ملکوں کی نمائندگی ہے۔ بورکینا فاسو، آئیوری کوسٹ، لائبیریا، گنی کوناکری، گیمبیا اور کانگو وغیرہ ہے ہر ملک میں جماعت کی ایسی تعداد اور طاقت نہیں کہ ہم کہہ سکیں کہ اتنی تعداد اور وسائل رکھتے ہیں کہ ہم دنیا میں دین کا جھنڈا گاڑ سکیں۔ ہاں ہمارے ساتھ جو طاقت ہے وہ خدا کی طاقت ہے اس کی مدد ہمارے ساتھ ہے۔ جو زمین و آسمان کا مالک ہے جس نے حضرت مسیح موعود کو بھیجا ہے جن کے سپرد یہ کام کیا گیا ہے کہ دین کی خوبصورت تعلیم کو حقیقی رنگ میں دنیا کے سامنے پیش کرو تا کہ دنیا بھی دین کی خوبصورت تعلیم کے حسن سے آشنا ہو اور خدائے واحد و یگانہ کی عبادت کرنے والی بنے تو ہم احمدی جب اتنے بڑے دعوے کے ساتھ کھڑے ہوگئے ہیں تو ہمارا پہلا فرض یہ بنتا ہے کہ خدا کے سامنے کھڑے ہوں۔ اس سے دعائیں کریں اور دعا کرنے کا سب سے بہترین ذریعہ نمازیں ہیں اور یہ نمازیں اور دعائیں ہیں جو ہمیں کامیابی سے ہمکنار کریں گی۔ ورنہ جیسا کہ میں نے کہا کہ ہمارے پاس دنیاوی لحاظ سے کوئی ایسی طاقت نہیں جس سے ہم کہہ سکیں کہ ہم دنیا کو فتح کرلیں گے اور نہ کبھی دین دنیا میں زور اور طاقت سے پھیلا ہے۔ دین پر اعتراض کرنے والے یہ اعتراض کرتے ہیں کہ دین نعوذ باللہ تلوار سے پھیلا ہے جو کہ بالکل غلط اور جھوٹا الزام ہے۔ کونسی دنیاوی طاقت تھی جنگ احد میں، جنگ بدر میں، جنگ احزاب میں جس نے مدد کی، نہ لڑنے کا سامان تھا نہ کھانے کا سامان تھا۔ آنحضرت ﷺ کی دعائیں تھیں جن کو خدا نے قبول فرمایا اور فتح عطا فرمائی اور پھر آنحضرت ﷺ کی قوت قدسیہ کی وجہ سے صحابہ کا خدا سے تعلق تھا جس نے ان کے ایمانوں کو مضبوط کیا۔ پس یہ اس فانی فی اللہ کی دعائیں تھیں جس نے دنیا میں انقلاب برپا کردیا۔ یہ اسوہ آنحضرت ﷺ نے ہمارے سامنے قائم فرمادیا کہ دین کی فتح طاقت سے نہیں بلکہ دعاؤں سے ہونی ہے۔ طاقت سے ملک تو فتح ہو جاتے ہیں دل نہیں فتح کئے جاتے۔ پس آپ نے اپنے ہم قوم کے دل جیتنے ہیں تا کہ انہیں خدا کے حضور پیش کرسکیں اور اس کے لئے اپنے آپ کو سب سے پہلے اس قابل بنانا ہوگا کہ اپنی نمازوں اور عبادتوں کی حفاظت کریں۔

حضور انور نے فرمایا کہ یہ سال جس میں جماعت خلافت کے سو سال پورے ہونے پر جوبلی منارہی ہے یہ جوبلی کیا ہے۔ کیا صرف اس بات پر خوش ہو جانا کہ ہم جوبلی کا جلسہ کررہے ہیں یا ذیلی تنظیموں کے پروگرام بنائے ہیں یا ہم نے سوونیئر نکالے ہیں یہ تو چھوٹا سا اظہار ہے۔ اصل مقصد ہم تب حاصل کریں گے جب ہم یہ عہد کریں کہ اس نعمت پر جو خلافت کی شکل میں خدا نے ہم پر اتاری ہے ہم شکرانہ کے طور پر عبادت میں بڑھیں گے۔ اپنی نمازیں اور عبادتوں کی حفاظت پہلے سے بڑھ کر زیادہ کریں گے اور یہی شکران نعمت خدا کے فضلوں کو مزید بڑھانے والا ہوگا۔ قرآن کریم میں جہاں مومنوں سے خلافت کے وعدے کا ذکر ہے اس سے اگلی آیت میں خداتعالیٰ فرماتا ہے۔ واقیموا الصلوٰۃ ......

پس یہ بات ثابت کرتی ہے کہ خلافت کے انعام سے فائدہ اٹھانے کے لئے قیام نماز سب سے پہلی شرط ہے۔ پس میں جو اس قدر زور دے رہا ہوں کہ ہر احمدی عورت، بچہ نمازوں پر توجہ دے۔ اس لئے کہ جو انعام آپ کو ملا ہے۔ اس سے زیادہ سے زیادہ آپ فائدہ اٹھا سکیں۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود سے وعدہ کیا تھا کہ یہ سلسلہ خلافت کا ہمیشہ رہنے والا ہے۔ لیکن اس سے فائدہ وہی حاصل کریں گے جو خدا سے زندہ تعلق اپنی عبادتوں کی وجہ سے جوڑیں گے۔

پھر یہ آیت جو میں نے پڑھی ہے۔ خداتعالیٰ فرماتا ہے کہ نماز قائم کرنے اور خدا سے تعلق عبادت کے ذریعہ جوڑنے کے ساتھ خدا یہ بھی فرماتا ہے کہ مالی قربانی بھی کرو۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مالی قربانی میں جماعت غانا بڑی تیزی سے قدم آگے بڑھا رہی ہے۔ یاددہانی کی ضرورت پڑتی رہتی ہے۔ جب بھی یاددہانی کروائی گئی خدا کے فضل سے بہت اچھا اثر ہوا۔ لیکن نوجوانوں اور نئے آنے والے نومبائعین کی تربیت کے لئے بتانا چاہتا ہوں کہ جماعت میں مالی قربانی کا نظام نفس کی اصلاح کے لئے ہے۔ خدا کی خاطر وہی مالی قربانی دے سکتا ہے جس کو خدا کی ذات پر یقین ہوتا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ اس کو کوئی نیکی اس کا کوئی عمل جو خدا کی رضا کے لئے کیا جائے خداتعالیٰ ضائع نہیں کرتا۔

حضور انور نے فرمایا میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں اور آپ کو بھی کرنا چاہئے کہ خداتعالیٰ نے جماعت غانا کو مالی قربانی کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ بعض مخلص اور صاحب حیثیت احمدیوں نے بڑی بڑی بیوت الذکر تعمیر کی ہیں ایک دنیا دار کو جب اس کے

پاس دولت آجائے تو مکان بنانے پر اور دنیا کے کاموں پر خرچ کرتا ہے۔ لیکن آج حضرت مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ نے قادیان سے ہزاروں میل دور رہتے ہوئے ایسے مخلصین عطا کئے ہیں جن کے دلوں کو خدا نے مالی قربانی کرنے کے لئے کھولا ہے۔ پس نئے شامل ہونے والے نومبائعین بھی اور نوجوان بھی ہمیشہ یادرکھیں کہ مالی قربانی خدا کے حکم میں سے ایک حکم ہے اور خلافت کے انعام کے ساتھ خدا نے اسے خاص طور پر بیان فرمایا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ رسول کی اطاعت کرو تا کہ تم اللہ تعالیٰ کے رحم کے مستحق بن سکو۔

اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ پاک معاشرہ کے قیام کے لئے عبادت کے بعد ان تمام باتوں پر عمل کرو جو میں نے قرآن میں بیان کی ہیں۔ پھر اطاعت میں یہ بات بھی ہے کہ جو مسیح و مہدی آنے والا ہے۔ وہ حکم و عدل ہوگا۔ جن باتوں کا وہ حکم دے گا وہ عدل پر قائم کرتے ہوئے دے گا۔ اس کا ہر حکم حکمت سے پُر ہوگا۔ اس لئے اس کی باتوں کو سرسری نظر سے نہ دیکھنا۔

حضرت مسیح موعود نے ہمیں خاص طور پر اس طرف توجہ دلائی ہے کہ احمدی لڑکیاں احمدی لڑکوں سے شادی کریں تا کہ احمدی نسل قائم رہے۔ اگر باپ احمدی نہیں ہے تو چونکہ باپ کا اثر زیادہ ہوتا ہے تو باوجود ماں کے احمدی ہونے کے بچہ احمدی نہیں رہتا بلکہ بعض دفعہ دونوں کے مختلف مذہب ہونے کی وجہ سے بچہ مذہب سے دور چلا جاتا ہے۔ اسی طرح احمدی لڑکوں کو چاہئے کہ احمدی لڑکیوں سے شادی کریں۔ غیروں سے شادی کر کے احمدی لڑکیوں کو محروم کرتے ہیں۔ پس اگر آپ نے اس مقام پر اپنے بچوں کو قائم رکھنا ہے جو خدا نے آپ کو دیا ہے تو پھر اپنی پسند نہ دیکھیں بلکہ دین دیکھیں۔

حضور انور نے فرمایا مجھے کئی لڑکیاں خط لکھتی ہیں یہاں سے بھی اور دوسرے ملکوں سے بھی گو کہ ہماری پسند کا رشتہ غیروں میں ہے۔ آپ مجھے بتائیں کہ میں اس سے شادی کرسکتی ہوں یا نہیں۔ ان بچیوں کا پوچھنا اس بات کی دلیل ہے کہ ہمیں دین اپنی پسند سے زیادہ پیارا ہے۔ پس ہمیشہ یادرکھیں جب تک آپ اس بات کو پلے باندھے رکھیں گی کہ ہم نے دین کو دنیا پر مقدم رکھنا ہے۔ اس وقت تک آپ فیض پاتی رہیں گے اور اللہ تعالیٰ کے انعاموں کی وارث بنتی رہیں گی۔

پس خلافت احمدیہ کے سو سال پورے ہونے پر ہر احمدی عہد کرے کہ خدا کی رضا کو سب سے زیادہ مقدم رکھے گا۔ اس کی عبادت اور اس کے احکامات پر عمل کرنے کی حتی المقدور کوشش کرے گا۔ حضرت اقدس مسیح موعود سے کئے ہوئے عہد بیعت کو ہمیشہ نبھانے کی کوشش کرے گا۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں۔

سو اے وے تمام لوگو! جو اپنے تئیں میری جماعت شمار کرتے ہو۔ آسمان پر تم اس وقت میری جماعت شمار کئے جاؤ گے جب سچ مچ تقویٰ کی راہوں پر قدم مارو گے۔ سو اپنی پنج وقتہ نمازوں کو ایسے تقویٰ، خوف اور حضور کے ساتھ ادا کرو کہ گویا خدا کو دیکھتے ہو۔ اپنے روزوں کو خدا کے لئے صدق کے ساتھ پورے کرو۔ ہر ایک جو زکوٰۃ کے لائق ہے وہ زکوٰۃ دے۔ جس پر حج فرض ہو چکا ہے اور کوئی مانع نہیں وہ حج کرے۔ نیکی کو سنوار کر ادا کرو اور بدی کو بیزار ہو کر ترک کرو۔ یقیناً یادرکھو کہ کوئی عمل خدا تعالیٰ تک نہیں پہنچ سکتا جو تقویٰ سے خالی ہو۔ پھر آپ فرماتے ہیں:۔

خوش ہو۔ خوشی اسے اچھلو، خدا تمہارے ساتھ ہو۔ اگر تم صدق اور ایمان پر قائم رہو گے تو فرشتے تمہیں تعلیم دیں گے اور آسمانی سکینت تم پر اترے گی اور روح القدس سے مدد دیئے جاؤ گے اور خدا ہر ایک قدم پر تمہارے ساتھ ہوگا اور کوئی تم پر غالب نہیں ہو سکے گا۔

حضور انور نے آخر پر فرمایا اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہمیں ایمان پر قائم رکھے۔ اپنے فضلوں سے ہمیں نوازتا رہے اور ہم ہمیشہ اس کے انعاموں کے وارث بنتے چلے جائیں۔ آمین

خطبہ کے تراجم

دو بجکر پچیس منٹ پر خطبہ اپنے اختتام کو پہنچا۔ اس خطبہ جمعہ کا غانا کی مقامی زبان چوئی اور بورکینا فاسو، مالی اور آئیوری کوسٹ سے آنے والے چار ہزار سے زائد افراد کے لئے فرنچ زبان میں ساتھ ساتھ رواں ترجمہ ہوا۔ چوئی زبان میں ترجمہ امیر صاحب غانا عبدالوہاب بن آدم صاحب نے کیا جبکہ فرنچ زبان میں ترجمہ عبدالرشید انور صاحب مربی سلسلہ آئیوری کوسٹ نے کیا۔

نماز جمعہ و عصر

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز جمعہ و عصر جمع کر کے پڑھائی۔ آج حضور انور کی اقتداء میں نماز ادا کرنے والوں کی تعداد اسی ہزار سے تجاوز کر رہی تھی۔ مرد و زن، بچے بوڑھے سبھی سفید لباس میں ملبوس تھے۔ جہاں تک نظر اٹھتی تھی لوگ ہی لوگ نظر آتے تھے۔ ایک ہجوم تھا، جم غفیر تھا جو نظر کی حد کو بھی پھلانگ گیا تھا۔

فدائیت کا اظہار

نمازوں کی ادائیگی کے بعد جب حضور انور واپس روانہ ہونے لگے تو راستہ کے دونوں طرف دیوانہ وار یہ لوگ اکٹھے ہو گئے۔ حضور انور کی گاڑی آہستہ آہستہ چل رہی تھی۔ لوگ مسلسل نعرے لگا رہے تھے اور خواتین سفید رومال لہرا کر اپنی عقیدت اور فدائیت کا اظہار کر رہی تھیں۔ اس جوش، جذبہ اور ولولہ کے ساتھ نعرے لگائے جا رہے تھے کہ کانوں پڑی آواز سنائی نہیں دیتی تھی۔ خواتین اور بچیوں میں تو اس قدر جوش تھا کہ ان کی چیخیں نکل رہی تھیں۔ ہر ایک اس راہ پر قدم رکھنے کے لئے بیتاب تھا جہاں سے حضور انور کی گاڑی گزر رہی تھی۔ ایک تلاطم برپا تھا۔ عشق و محبت کا سمندر جوان کے سینوں میں موجزن تھا۔ لہروں کی صورت میں باہر آ رہا تھا اور ہر ایک ان لہروں میں بہہ رہا تھا۔ کسی کو کچھ سجھائی نہیں دیتا تھا۔ ہر ایک کوشش کر رہا تھا کہ اسے پیارے آقا کے دیدار کا کوئی لمحہ نصیب ہو جائے۔

حضور انور کی گاڑی بار بار کچھ دیر کے لئے کھڑی ہو جاتی۔ انتہائی آہستہ رفتار سے چل رہی تھی۔ ڈیڑھ فرلانگ کا یہ فاصلہ قریباً 25 منٹ میں طے ہوا۔ حضور انور مسلسل اپنے ہاتھ ہلا رہے تھے۔ ہزارہا دلوں میں عشق و محبت کی لازوال داستانیں رقم کرتے ہوئے یہ لمحات اپنے اختتام کو پہنچے اور حضور انور اپنی رہائش گاہ میں تشریف لے گئے۔

ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق شام پانچ بجے ملاقاتیں شروع ہوئیں آج آئیوری کوسٹ اور بورکینا فاسو اور مالی سے آنے والے چار ہزار سے زائد افراد مرد و زن نے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تمام احباب کو شرف مصافحہ بخشا۔ بچوں کو قلم اور چاکلیٹ عطا فرمائے۔ خواتین بھی قطار در قطار حضور انور کے سامنے سے گزرتی رہیں اور سلام عرض کرتیں۔

یہ سبھی لوگ بڑے لمبے اور تکلیف دہ سفر طے کر کے اپنے پیارے آقا کے دیدار کے لئے پہنچے تھے ان میں ہر ایک حضور انور سے ملنے کے لئے بیتاب تھا۔

برکتیں سمیٹتے رہے

سوا دوگو سالف صاحب صدر جماعت وایو گیا حضور انور سے مصافحہ کرنے کے بعد اپنے ہاتھ اپنے منہ اور بازوؤں پر ملنے لگے اور کہتے جاتے کہ روحانیت لے لی ہے۔

ڈوری کے ایک صاحب کہنے لگے کہ سارے سفر کی تکلیف دور ہو گئی ہے اور ہمارا مقصد پورا ہو گیا۔ ہم تو برکات لینے آئے تھے اور برکات ہمیں مل گئی ہیں۔

حضور انور سے شرف ملاقات حاصل کرنے کے بعد ایک صاحب کہتے جاتے تھے کہ نور ہی نور ہے، آج مجھے بہت مزا آیا ہے۔ میں بہت خوش ہوں۔

ایک ڈرائیور جو کہ بورکینا فاسو سے آئے تھے۔ حضور انور سے مصافحہ کے بعد کہنے لگے کہ دو دن تک کسی سے ہاتھ نہیں ملاؤں گا تا کہ برکت دور نہ ہو جائے۔

سویا گاؤں کے ہمیا مکری صاحب کہنے لگے کہ آج حضور انور سے مل کر میری زندگی کا مشن مکمل ہو گیا ہے اب مجھے کسی چیز کی خواہش نہیں رہی۔ جو مجھے ملنا تھا مل گیا ہے۔

آئیوری کوسٹ کے ایک دوست کہنے لگے کہ حضور انور سے ملاقات کے بعد میری اصلاح ہو گئی ہے جب ان سے پوچھا گیا کہ کیسے ہوئی ہے؟ تو کہنے لگے کہ جب بھی میں کوئی برا کام کرنے لگوں گا تو خیال آئے گا کہ میرے ہاتھ کو حضور انور نے چھوا ہوا ہے اور برے کام سے رک جاؤں گا۔

بورکینا فاسو کے ایک دوست عیسیٰ سیاماں صاحب نے کہا کہ میں نے 2005ء میں بیعت کی تھی۔ مجھے آج پتہ چلا ہے کہ میں کیا ہوں اور کتنا خوش قسمت ہوں اور میں نے کیا پایا ہے، اپنی خوشی کا اظہار نہیں کرسکتا۔

ایک دوست نے جلسہ سالانہ پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ اپنی زندگی میں حج کے بعد یہ سب سے بڑا مجمع دیکھا ہے۔

ہر کوئی ملاقات کے بعد اپنے دامن میں برکتیں سمیٹتا ہوا نکلتا تھا۔ حضور انور سے شرف مصافحہ حاصل کرنے کے بعد لوگ اپنے ہاتھ اپنے چہروں پر اور اپنے سینوں پر پھیرتے تھے اور ان کے جذبات اور ان کی آنکھوں کی چمک اور بعض کی آنکھوں میں آجانے والے آنسو اس محبت اور فدائیت کی غمازی کرتے تھے جو ان کو اپنے پیارے آقا کے ساتھ رہی۔

مبارک دن

آج کا دن اہل آئیوری کوسٹ، بورکینا فاسو اور مالی (Mali) کے لئے ایسا مبارک دن تھا جو ان کی زندگیوں میں ایک انقلاب برپا کر گیا۔ ان کی کایا پلٹ گئی۔ ان کے سینے برکتوں سے بھر گئے اور اپنے پیارے آقا کے دیدار کے یہ لمحات ان کی زندگیوں کا قیمتی سرمایہ بن گئے۔

ملاقاتوں کا یہ سلسلہ رات آٹھ بجے تک جاری رہا۔

سوا آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد یہ عشاق ایک بار پھر راستہ کے دونوں طرف آ کھڑے ہوئے اور رات کے اندھیرے میں جلنے والے بجلی کے قمقموں کی دھیمی دھیمی روشنی میں نعرے بلند کرتے ہوئے اور عشق و محبت کے نغمے الاپتے ہوئے اپنے پیارے آقا کا دیدار کر رہے تھے۔ حضور انور کی گاڑی ان کے درمیان آہستہ آہستہ چل رہی تھی اور یہ لوگ حضور انور کو دیکھتے ہوئے برکتیں بھی لوٹ رہے تھے اور حضور انور کی اپنے عشاق پر نظر ان کی زندگیاں بھی سنوار رہی تھی۔ یہ کیسے بابرکت لمحات تھے جو ان کی دین و دنیا دونوں ہی سنوار گئے۔

خوش نصیب بچے

جب حضور انور کی گاڑی رہائش گاہ پر پہنچی تو آج پھر افریقن بچیاں نظمیں پڑھ رہی تھیں۔ لیکن یہ کماسی (Kumasi) سے نہیں بلکہ اکرا (Accra) سے آئی تھیں۔ حضور انور ان کے قریب پہنچ کر گاڑی سے اتر آئے اور ان کے پاس کھڑے رہے اور نظمیں سنتے رہے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت ان سب بچیوں کو قلم عطا فرمائے بعد ازاں حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

☆☆☆☆☆

مکرم محمد شفیع خان صاحب

نظام خلافت کے فیوض و برکات

اب خلافت ہی جماعت کی تربیت اور تقویٰ کی ضامن ہے

میں اللہ تبارک تعالیٰ کی عطا کردہ توفیق اور اس کے فضل سے جلسہ سالانہ 2007ء میں شمولیت کی غرض سے قادیان گیا جہاں مجھے مقامات مقدسہ کی زیارتوں۔ دینی مجالس میں شرکت اور احباب جماعت سے ملاقات کا موقع ملا۔ جس سے مجھے ذہنی اور جسمانی طور پر بشاشت نصیب ہوئی میرے دینی جذبوں کو روحانی غذا نے جلا بخشی اور میں ایک نئے جذبے اور لگن کے ساتھ جلسہ سے واپس لوٹا۔ یہ محض اللہ تبارک تعالیٰ کے فضل وکرم سے نظام خلافت کے ثمرات ہیں کہ ہر احمدی کو روحانی تازگی کے مواقع میسر آتے رہتے ہیں۔

مامور من اللہ ایک مقررہ مدت کے لئے دنیا میں تشریف لاتے ہیں۔ وہ اللہ کے عطا کردہ منصب پر فائز ہو کر دین حق کی ذمہ داریوں کو بطور احسن ادا کرتے ہیں اور ہر وقت اللہ تبارک تعالیٰ سے رہنمائی اور مدد حاصل کرنے کیلئے سربسجود رہتے ہیں۔

جب اللہ تعالیٰ کا تفویض کردہ کام وہ مکمل کر لیتے ہیں تو اللہ کا حکم آتا ہے اب تم چلے آؤ تو یہ اللہ تعالیٰ کے نیک بندے لبیک لبیک کہتے ہوئے اپنے پیارے آقا اور مولا کے حضور حاضر ہو جاتے ہیں۔

ان کے چلے جانے کے بعد اللہ تعالیٰ قدرت ثانیہ کا ظہور فرماتا ہے تاکہ مامور من اللہ کا احیاء دین کا قائم کیا ہوا مشن ہمیشہ جاری وساری رہے۔ جسے حضرت مسیح موعود نے اللہ تعالیٰ کی بشارتوں سے خبر پاکر یوں بیان فرمایا ہے۔

چونکہ خدائے عزوجل نے متواتر وحی سے مجھے خبر دی ہے کہ میرا زمانہ وفات نزدیک ہے اور اس بارے میں اس کی وحی اس قدر تواتر سے ہوئی کہ میری ہستی کو بنیاد سے ہلا دیا اور اس زندگی کو میرے پر سرد کر دیا اس لئے میں نے مناسب سمجھا کہ اپنے دوستوں اور ان تمام لوگوں کیلئے جو میرے کلام سے فائدہ اٹھانا چاہیں چند نصائح لکھوں۔

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد نمبر 20 صفحہ 301)

آگے چل کر آپ فرماتے ہیں:۔

سو اے عزیزو! جبکہ قدیم سے سنت اللہ یہی ہے کہ خدا تعالیٰ دو قدرتیں دکھلاتا ہے تا مخالفوں کی دو جھوٹی خوشیوں کو پامال کر کے دکھلاوے۔ سو اب ممکن نہیں ہے کہ خدا تعالیٰ اپنی قدیم سنت کو ترک کر دیوے اس لئے تم میری اس بات سے جو میں نے تمہارے پاس بیان کی غمگین مت ہو اور تمہارے دل پریشان نہ ہو جائیں کیونکہ تمہارے لئے دوسری قدرت کا بھی دیکھنا ضروری ہے اور اس کا آنا تمہارے لئے بہتر ہے۔ کیونکہ وہ دائمی ہے جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا اور وہ دوسری قدرت نہیں آسکتی جب تک میں نہ جاؤں۔ لیکن میں جب جاؤں گا تو پھر خدا اس دوسری قدرت کو تمہارے لئے بھیج دے گا جو ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے گی۔

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد نمبر 20 صفحہ 305)

سو حضرت مسیح موعود نے نظام خلافت کو قدرت ثانیہ کا ظہور قرار دیا اور فرمایا اس کا آنا تمہارے لئے بہتر ہے۔

اس میں ذرہ بھر بھی شک نہیں کہ نظام خلافت ایسا بابرکت نظام ہے جو جماعت احمدیہ کی تعمیر وترقی اور بقاء کیلئے مشعل راہ کی حیثیت رکھتا ہے۔ جہاں ایک طرف جماعت احمدیہ کے افراد کی اصلاح وتربیت کیلئے ضروری ہے۔ وہاں اس کا دوسرا پہلو نظام جماعت میں نئے احباب کی شمولیت ان سے بیعت لینا اور اس کے بعد ان کی روحانی تربیت کر کے انہیں تقویٰ کے اعلیٰ معیار سے روشناس کرانا شامل ہے۔

احمدیت کی تاریخ گواہ ہے کہ خلفاء سلسلہ کے دست مبارک پر بیعت کر کے جماعت میں شمولیت کرنے والے بہت سے احباب نے روحانی میدان میں ایک نئی تاریخ رقم کی ہے۔ ان احباب نے دینی اور مالی قربانیوں میں خلیفہ وقت کی ایک آواز پر لبیک کہتے ہوئے اعلیٰ معیار قائم کئے ہیں اور ایسے دین خداوندی کے دیوانے ہزاروں نہیں بلکہ لاکھوں ہیں۔ ایک وقت تھا کہ حضرت مسیح موعود قادیان میں کنواں لگانے کیلئے چندہ کی تحریک فرماتے تھے تو احباب جماعت اپنے کم مالی وسائل کی وجہ سے تھوڑا سا چندہ دے پاتے تھے ان کا ایک روپیہ دین کیلئے دیا ہوا چندہ بھی جماعت کی کتب میں بطور معیاری قربانی درج ہے۔

اب خلافت کے بابرکت الٰہی نظام کے تحت اللہ تبارک تعالیٰ کے فضلوں کے سایہ میں غیر ممالک میں بسنے والے ایسے احمدی بھی ہیں جو بیت الذکر کی تعمیر، ہسپتال کی تعمیر اور تحریکات خلافت کیلئے پورا خرچ برداشت کرنے کی سعادت حاصل کرنے کیلئے تڑپ رہے ہیں کہ کاش خلیفہ وقت ان کی یہ آرزو قبول فرما لیں اور یہ مالی قربانی محض دکھاوے کیلئے نہیں ہوتی بلکہ ایسی قربانی کرنے والے افراد التجاء کرتے ہیں کہ ان کے نام ظاہر نہ کئے جائیں۔

اس میں شک نہیں کہ حضرت مسیح موعود نے تجدید دین کا جو پودا لگایا تھا۔ اس کی پرورش آپ نے اللہ تبارک وتعالیٰ کے خاص فضل سے اسی کی عطا کردہ قوت قدسیہ سے فرمائی۔ اسی قوت قدسیہ سے آپ کے بعد آنے والے خلفاء نے حصہ پایا۔ اور آپ کے بعد آپ کے لگائے ہوئے پودے کو پروان چڑھانے کیلئے اس کی روحانی آبیاری خلفاء نے فرمائی تاکہ اس پودے کی خوشبو دنیا کے کناروں تک پہنچے۔ یہ آبیاری قدرت ثانیہ کے مظہر اول سے شروع ہو کر قیامت تک جاری رہے گی جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے اپنی تحریروں میں فرمایا ہے۔

مسیح موعود کے پروانوں نے آپ کی زندگی میں اور آپ کے بعد دور خلافت میں صدق ووفا کے جو بے مثل نمونے دکھائے ہیں ان سے تاریخ احمدیت بھری پڑی ہے۔ صرف چند واقعات یہاں درج کر رہا ہوں۔

میرے والد مکرم محمد شہزادہ خان صاحب مرحوم کم عمری میں قادیان تشریف لائے اور مشرف بہ احمدیت 1910ء میں ہوئے آپ نے حضرت خلیفہ اول کے دست مبارک پر بیعت کی۔ دین کی لگن اس قدر تھی کہ واپس اپنے وطن جانے کی کبھی خواہش نہیں کی اپنے عزیز واقارب کو ہمیشہ کیلئے خدا کے مامور مہدی موعود کی محبت میں خیر باد کہا قادیان میں تعلیم حاصل کی۔ بچپن میں قادیان آئے تھے وہیں سے مولوی فاضل پاس کیا اور زندگی وقف کر کے ساری زندگی مہدی معہود کے خلفاء کے قدموں میں ایک درویش کی طرح گزار دی۔ ہجرت کے بعد لاہور آئے کسی نے مشورہ دیا کہ یہاں لاہور میں مکان الاٹ کروا کر رہو۔ آپ نے اس پیشکش کو ٹھکراتے ہوئے کہا۔ میں نے مسیح موعود کی غلامی قبول کی ہے۔ جس کیلئے میں نے اپنا وطن افغانستان چھوڑا ہے۔ اپنے عزیز واقارب بہن بھائیوں سبھی کو محض حضرت مسیح موعود کے پاک وجود سے جاری شدہ نظام خلافت کے فیوض وبرکات سے سیراب ہونے کیلئے چھوڑا ہے۔ میں نے مکان یا جائیداد کا کیا کرنا ہے۔ چنانچہ آپ تامرگ احمد نگر ربوہ کے ایک کچے دو کمرے کے چھوٹے سے مکان میں اپنی بیوی بچوں کے ہمراہ صبر وشکر کے ساتھ مقیم رہے۔ آپ نے 11 راگست 1963ء کو وفات پائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔

مجھے آج بھی اچھی طرح سے یاد ہے کہ میں میٹرک پاس کرنے کے بعد سندھ کے مختلف شہروں میں بسلسلہ ملازمت مقیم تھا۔ سال بعد جب گاؤں والد صاحب کی ملاقات کیلئے آتا تھا آپ مجھے تین نصائح بڑی تاکید کے ساتھ فرماتے۔

1۔ ہمیشہ نظام خلافت سے وابستہ رہنا اس میں بڑی برکتیں ہیں۔

2۔ جماعتی کاموں میں ہمیشہ حصہ لیتے رہنا اس سے اللہ تعالیٰ زندگی میں برکت دیتا ہے اگر زندگی بڑھانا چاہتے ہو تو جماعت کی خدمت کرو۔

3۔ لازمی چندہ جات کی باقاعدہ ادائیگی کے علاوہ جماعت کی مالی تحریکوں میں بھی ہمیشہ حصہ لیتے رہنا اس سے اللہ تعالیٰ مال کو زیادہ کرتا ہے اور زندگی میں برکت دیتا ہے۔

نمازوں کی باجماعت ادائیگی اور بلا ناغہ تلاوت کلام پاک کے بارے میں انہیں علم تھا کہ یہ اس سے غافل نہیں تاہم سرسری پوچھ بھی لیا کرتے تھے۔

جلسہ سالانہ 2007ء کے موقعہ پر قادیان میں احمدیہ بازار میں مکرم جناب عبدالمنان صاحب مغنی سے ملاقات ہوئی وہ امریکہ سے جلسہ میں شمولیت کیلئے قادیان تشریف لائے تھے انہوں نے مجھے اپنے والد صاحب محترم عبدالمغنی صاحب مرحوم اور میرے نانا جان مولوی غلام رسول صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے مکانات دکھائے ان دونوں مکانوں میں اس وقت درویشان قیام پذیر ہیں۔

پھر انہوں نے مجھے بتایا کہ میرے والد صاحب عبدالمغنی صاحب اپنی تعلیم یوپی انڈیا میں مکمل کر کے نوجوانی کی عمر میں ہی قادیان حضرت خلیفہ اول کے دور خلافت میں آئے تھے انہوں نے خدمت دین کے جذبہ سے احمدیت قبول کرتے ہی اپنی زندگی وقف کر دی تھی۔ ان کی دوستی مولوی غلام رسول صاحب افغان کے ساتھ تھی والد صاحب ان سے اس لئے محبت کرتے تھے کہ انہوں نے حضرت مسیح موعود کی صحبت سے حصہ پایا تھا۔ آپ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا درس بھی مل کر سنتے اور تہجد ادا کرتے تھے۔ آپ دونوں کی رہائش بھی ایک دوسرے کے گھر سے کوئی زیادہ دور نہیں تھی۔ اس طرح احمدیت کے حوالہ سے ان کا آپس میں گہرا تعلق تھا۔

ایک روز حضرت خلیفۃ المسیح الاول علیل تھے۔ مولوی غلام رسول صاحب افغان جو اس وقت نوجوان تھے کو حضور کی تیمارداری کی سعادت شب بھر کیلئے نصیب ہوئی۔ آپ ساری رات حضور کی خدمت میں حاضر رہے۔

رات کے پچھلے پہر حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے فرمایا:۔

غلام رسول مجھے پانی پلاؤ مولوی غلام رسول صاحب نے پانی آپ کی خدمت میں پیش کیا جب آپ پانی پی چکے تو مولوی غلام رسول صاحب افغان نے عرض کیا حضور عبدالمغنی کے حق میں درخواست دعا ہے......

حضور نے فرمایا تم نے اپنے لئے دعا کی درخواست نہیں کی جبکہ تم اپنے دوست عبدالمغنی کیلئے دعا کی درخواست کر رہے ہو کیا تمہیں تمہارا دوست اپنے آپ سے بھی زیادہ پیارا ہے مولوی غلام رسول صاحب افغان نے عرض کیا جی ہاں حضور وہ مجھے اپنے آپ سے بھی زیادہ پیارا ہے۔

میں نے قادیان سے واپس آ کر جناب عبدالکریم خان صاحب پسر مولوی غلام رسول صاحب افغان مرحوم سے اس واقعہ کی تصدیق کی انہوں نے یہ واقعہ بعینہٖ بتایا وہ ان دنوں محلہ دارالرحمت شرقی ربوہ میں ریٹائرڈ زندگی گزار رہے ہیں۔

میں صوبہ سندھ کے ایک شہر میں 1956ء میں سرکاری ملازم تھا ان دنوں میری ملاقات ایک عمر رسیدہ غیر از جماعت سے ہوئی اس شخص نے اپنا نام نذیر حسین بتایا۔ وہ محکمہ ریلوے کے ریٹائرڈ ملازم تھے انہیں میں نے جب بتایا کہ میرا تعلق جماعت احمدیہ سے ہے تو وہ بہت خوش ہوئے کہنے لگے کیا آپ بابو فقیر علی صاحب ریٹائرڈ سٹیشن ماسٹر صاحب کو جانتے ہیں ان کا تعلق بھی جماعت احمدیہ سے ہے۔ میں نے انہیں بتایا کہ ہمارے گاؤں احمد نگر میں ایک کافی عمر رسیدہ اس نام کے ریلوے سے ریٹائرڈ احمدی ہیں اگر آپ انہی کے بارے میں پوچھ رہے ہیں تو انہیں تو میں جانتا ہوں۔ اس شخص نے کہا اچھا جب آپ گاؤں جائیں تو انہیں میرا سلام ضرور کہیں وہ جب قادیان کے ریلوے سٹیشن پر سٹیشن ماسٹر تھے اس وقت میں ان کا بکنگ کلرک تھا۔

وہ شخص حضرت بابو فقیر علی صاحب کی نیکی اور تقویٰ سے بہت متاثر تھا۔ پھر مجھے اس نے ایک واقعہ سنایا۔

کہنے لگا جب قادیان میں ریلوے سٹیشن قائم ہوا بابو فقیر علی صاحب پہلے سٹیشن ماسٹر تعینات ہو کر آئے تھے اور میں ان کا بکنگ کلرک تھا۔ ایک روز وہ اپنی ڈیوٹی ختم کر کے گھر چلے گئے اور گھر سے اُلٹے پاؤں واپس آ گئے۔ میں حیران تھا کہ شاید یہ اپنی کوئی چیز یہاں بھول گئے ہیں جسے لینے کیلئے فوراً ہی واپس آ گئے ہیں۔ میں انہیں سٹیشن کی جانب آتا دیکھ رہا تھا لیکن ان کے واپس آنے کی بظاہر کوئی وجہ میری سمجھ میں نہیں آ رہی تھی۔

وہ اپنے دفتر میں آ کر بیٹھ گئے اور مجھے حکم دیا کہ ایک مرغی کے کرایہ کا ٹکٹ مع جرمانہ بناؤ اور ابھی مجھ سے پیسے لے کر ریلوے کے حساب میں درج کر دو میں نے پوچھا بابو صاحب یہ کیوں؟ کہنے لگے ابھی گھر پہنچا ہی تھا کہ میں نے اپنے گھر کے صحن میں ایک مرغی دانا دنکا چگتے دیکھی۔ میں نے بیوی سے پوچھا کہ یہ مرغی کہاں سے آئی؟ وہ کہنے لگی یہ تو میں کل گاڑی میں اپنے ساتھ گاؤں سے لائی ہوں۔ آپ نے آج اسے دیکھا ہے میں نے اس سے پوچھا تم نے اس کا ٹکٹ خریدا تھا؟ مجھے کیا پتہ کہ جانور کا بھی ریلوے میں ٹکٹ ہوتا ہے۔ بیوی نے کہا اس کے منہ سے یہ سنتے ہی میں اُلٹے پاؤں واپس آیا تا کہ جلد از جلد مرغی کا ٹکٹ بمعہ جرمانہ قانون کے مطابق ادا کر کے خدا کے حضور سرخرو ہو جاؤں......تا کہ کہیں یہ ذرا سی لغزش مجھے تقویٰ کے مقام سے نہ گرا دے۔

میں جب گاؤں گیا میں نے حضرت بابو فقیر علی صاحب کی خدمت میں نذیر حسین صاحب کا سلام پہنچایا۔ آپ نے تصدیق کی کہ یہ شخص میرے ساتھ بکنگ کلرک تھا۔ آپ صاحب کشف و رؤیا بزرگ تھے۔ آپ موصی تھے۔ 1959ء میں آپ کا انتقال ہوا آپ نے بہشتی مقبرہ ربوہ میں جگہ پائی۔

آپ کی وفات کے کافی عرصہ بعد ان کے نواسے سعید احمد صاحب ساکن احمد نگر ربوہ سے میری ملاقات ہوئی وہ اپنے نانا جان محترم بابو فقیر علی صاحب کا ذکر خیر کرنے لگے انہوں نے مجھے بتایا کہ مرغی کے ٹکٹ بنوانے کا ذکر مجھ سے میری نانی اماں جان نے کیا تھا جو مرغی بغیر ٹکٹ کے لائی تھیں۔

مندرجہ بالا روح پرور واقعات دور خلافت سے تعلق رکھتے ہیں سو نظام خلافت سے جو فیوض و برکات ہر احمدی کو پہنچ رہے ہیں یہ اس قوت قدسیہ کے ثمرات ہیں جس کا پودا حضرت مسیح موعود نے حکم الٰہی سے لگایا تھا اور اس پودے کی آبیاری خدا تعالیٰ کے قائم کردہ نظام خلافت سے تا قیامت جاری رہے گی۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری آئندہ نسلوں کو اس نعمت عظمیٰ سے فیضیاب ہونے کی توفیق عطا فرماوے۔ آمین

حکیم عبدالحق صاحب

سلامتی کا راستہ۔ خدا کی پہچان

مغرب کی مادی تہذیب کے زہریلے اثرات جنہوں نے کروڑہا انسانوں کو اپنی لپیٹ میں لے رکھا ہے اس قدر وسیع ہیں کہ مذہب اور مذہب سے تعلق رکھنے والی ہر چیز کو سرسری نگاہ سے لیا جاتا ہے اور اہمیت نہیں دی جاتی۔ مذہب کا مرکزی نقطہ اللہ تعالیٰ کی ذات ہے جسے ایک خاص طبقہ انسانی دماغ کی ایجاد قرار دیتا ہے۔

موجد کے بغیر ایک عام سی ایجاد کا تصور نہایت لغو بات ہے جس طرح صانع کے بغیر مصنوع کا تصور بیہودہ سوچ کے سوا کچھ نہیں، پھر یہ سورج، چاند، ستارے، آسمان اتنا بڑا انظام جو ایک عظیم الشان ترتیب سے مرتب ہے موجد کے بغیر کیسے وجود میں آ سکتا ہے۔

دنیا کی عیش و عشرت اور رنگینیوں میں مدہوش غافل انسان کو بھلا کب یہ فرصت ہے کہ وہ اس بات پر غور کرے کہ وہ کہاں سے آیا ہے اور کہاں جا رہا ہے۔ کس نے اسے اس دنیا میں بھیجا ہے اور کس مقصد کے لئے بھیجا ہے۔ اگر وہ فرصت کے کچھ لمحات میں ان سوالات پر غور کرے تو یہ بات آسانی سے اس کی سمجھ میں آ جائے گی کہ یہ غور و فکر اس کے اپنے ہی فائدہ میں ہے۔

ہر انسان اس بات کو سمجھتا ہے کہ نہ تو وہ خود اس دنیا میں آیا ہے اور نہ ہی اپنی مرضی سے یہاں سے جائے گا۔ بلکہ اس کا دنیا میں آنا اور جانا دونوں ہی کسی اور کے حکم کے تابع ہیں۔ اس لئے جس عظیم الشان ہستی نے اسے دنیا میں بھیجا ہے اس سے لاپرواہی زندگی کے اصل مقصد سے لاپرواہی ہے۔ جو سخت نقصان کا باعث ہے۔ اس کے برعکس اگر وہ اپنے پیدا کرنے والے کی معرفت حاصل کر کے زندگی اس کی رضا کے مطابق گزارتا ہے تو یہ اس کے لئے سلامتی کا راستہ ہوگا اور ہر دانشمند انسان کو امن اور سلامتی کا راستہ ہی اختیار کرنا چاہئے۔

مادیت کی طرف مائل انسان ساری دنیا کی دولت اور جائیداد اکٹھی کر لے اسے وہ سکون قلب حاصل نہیں ہو سکتا جس کا تقاضا انسان کی پاکیزہ فطرت کرتی ہے۔ انسانی فطرت میں اللہ تعالیٰ نے اپنی معرفت کی پیاس اور طلب پیدا کی ہے جو اسے خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کی اہمیت کا احساس دلاتی رہتی ہے۔ یہ الگ بات ہے کہ انسان مادی خواہشات کی تکمیل میں گرفتار ہو کر فطرت میں رکھے ہوئے پاک جذبہ کی پرورش کی بجائے اسے کچل دے۔

حقیقت یہی ہے کہ مادیت کے زہریلے اثرات نے انسان کی پاکیزہ فطرت مسخ نہ کر دی ہو تو اللہ تعالیٰ کی ذات انسان کے نزدیک سب سے بڑی صداقت ہے اور اس کے سوا باقی سب ہیچ ہے۔ ابدی صداقت یہی ہے کہ حقیقی اور دائمی سکون قلب صرف اللہ تعالیٰ کی عبادات اور معرفت سے حاصل ہوتا ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔ خدا تعالیٰ تو چاہتا ہے کہ تم اس کے حضور پاک دل لے کر آ جاؤ۔ صرف شرط اتنی ہے کہ اس کے مناسب حال اپنے آپ کو بناؤ اور وہ سچی تبدیلی جو خدا تعالیٰ کے حضور جانے کے قابل بنا دیتی ہے، اپنے اندر کر کے دکھاؤ۔ میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ میں عجیب در عجیب قدرتیں ہیں اور اس میں لا انتہا فضل و برکات ہیں، مگر ان کے دیکھنے اور پانے کے لئے محبت کی آنکھ پیدا کرو۔ اگر سچی محبت ہو تو خدا تعالیٰ بہت دعائیں سنتا ہے اور تائیدیں کرتا ہے۔ لیکن شرط یہی ہے کہ محبت اور اخلاص اللہ تعالیٰ سے ہو۔

خدا کی محبت ایک ایسی شے ہے جو انسان کی سفلی زندگی کو جلا کر اسے ایک نیا اور مصفّی انسان بنا دیتی ہے۔ اس وقت وہ وہ کچھ دیکھتا ہے جو پہلے نہیں دیکھتا تھا اور وہ وہ کچھ سنتا ہے جو پہلے نہیں سنتا تھا۔

(ملفوظات جلد اول ص 234)

حضرت مسیح موعود مزید فرماتے ہیں۔ سب سے اول تو ضروری یہ بات ہے کہ اللہ تعالیٰ کے وجود پر یقین پیدا ہو۔ اس کے بعد روح میں خود ایک جذب پیدا ہو جاتا ہے۔ جو خود بخود اللہ تعالیٰ کی طرف کھنچی چلی آتی ہے۔ جس جس قدر معرفت اور بصیرت بڑھے گی۔ اسی قدر لذت اور سرور بڑھتا جائے گا۔ معرفت کے بغیر تو کبھی لذت پیدا نہیں ہو سکتی۔ ذوق شوق کا اصل مبداء تو معرفت ہی ہے۔

معرفت ہی ایک شے ہے جس سے محبت پیدا ہوتی ہے۔ معرفت اور محبت کے اجتماع سے جو نتیجہ پیدا ہوتا ہے، وہ سرور ہوتا ہے۔ یاد رکھو کہ کسی خوبصورتی کا محض دیکھ لینا ہی تو محبت پیدا نہیں کر سکتا، جب تک اس کے متعلق معرفت نہ ہو۔ یقیناً سمجھو کہ محبت بدوں معرفت کے محال ہے۔ جو محبوب ہے اس کی معرفت کے بغیر محبت کیا؟ یہ ایک خیالی بات ہے۔ بہت سے لوگ ہیں جو ایک عاجز انسان کو خدا سمجھ لیتے ہیں۔ بھلا وہ خدا میں کیا لذت پا سکتے ہیں۔

جس جس قدر معرفت اور بصیرت بڑھتی جاوے گی، اسی قدر محبت میں ترقی ہوتی جائے گی۔ یاد رکھنا چاہئے کہ محبت بدوں معرفت کے ترقی پذیر نہیں ہو سکتی۔ دیکھو انسان ٹین یا لوہے کے ساتھ اس قدر محبت نہیں کرتا جس قدر تانبے کے ساتھ کرتا ہے۔ پھر تانبے کو اس قدر عزیز نہیں رکھتا جتنا چاندی کو رکھتا ہے اور سونے کو اس سے بھی زیادہ محبوب رکھتا ہے اور ہیرے اور دیگر جواہرات کو اور بھی عزیز رکھتا ہے۔ اس کی وجہ کیا ہے؟ یہی کہ اس کو ایک معرفت ان دھاتوں کی بابت ملتی ہے۔ جو اس کی محبت کو بڑھاتی ہے۔ پس اصل بات یہی ہے کہ محبت میں ترقی اور قدر و قیمت میں زیادتی کی وجہ معرفت ہی ہے۔ اس سے پیشتر کہ انسان سرور اور لذت کا خواہشمند ہو اس کو ضروری ہے کہ وہ معرفت حاصل کرے، لیکن سب سے ضروری امر جس پر ان سب باتوں کی بنیاد رکھی جاتی ہے، وہ صبر اور حسن ظن ہے۔ جب تک ایک حیران کر دینے والا صبر نہ ہو۔ کچھ بھی نہیں ہو سکتا۔ جب انسان محض حق جوئی کے لئے تھکا نہ دینے والے صبر کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی راہ میں سعی اور مجاہدہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اپنے وعدہ کے موافق اس پر ہدایت کی راہ کھول دیتا ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 460)

طاعون پھیلنے کا نظریہ

اندلس کا لسان الدین ابن الخطیب (1374ء) دنیا کا پہلا مایہ ناز طبیب اور محقق تھا جس نے طاعون کا جراثیم کے ذریعہ پھیلنے کا نظریہ پیش کیا۔ اس نے کہا کہ امراض دو قسم کے ہوتے ہیں۔ متعدی اور غیر متعدی امراض۔ متعدی امراض کے پھیلنے کی وجہ وہ نہایت باریک کیڑے ہوتے ہیں جو نظر نہیں آتے مگر وہ مرض کے کیڑے ہوتے ہیں۔ چودھویں صدی میں یورپ میں چرچ کی حکومت تھی۔ یورپ میں اس وقت طاعون کا دور دورہ تھا۔ عیسائیت کے اثر کے تحت عوام الناس طاعون کو خدا کا عذاب سمجھتے تھے اور کہتے تھے کہ اس کا کوئی علاج نہیں ہے۔ مگر طبیب اعظم ابن الخطیب نے اس مرض پر تحقیق کی اور لوگوں کو کہا کہ وہ مریض کے کپڑے، برتن یا کان کی بالیاں ہرگز استعمال نہ کریں۔ جو مریض سے نہیں ملتے وہ بیمار نہیں ہوتے اس سے ثابت ہوتا کہ یہ خدا کا عذاب نہیں بلکہ متعدی بیماری ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 80959 میں جاوید احمد

ولد منظور احمد قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت 1994ء ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جاوید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد نعمان ولد رانا محمد انور خاں۔ گواہ شد نمبر 2 مقبول احمد ولد شریف احمد

مسل نمبر 80960 میں تنویر احمد جنجوعہ

ولد محمد شریف قوم جنجوعہ پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رکشہ مالیتی اندازاً-/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ تنویر احمد جنجوعہ گواہ شد نمبر 1 محمد الیاس جنجوعہ وصیت نمبر 35931 گواہ شد نمبر 2 عبد المجید تصور ولد میاں محمد دین

مسل نمبر 80961 میں شازیہ مبین

زوجہ تنویر احمد جنجوعہ قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً-/42000 روپے (2) حق مہر-/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ مبین۔ گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد جنجوعہ خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبد المجید تصور ولد میاں محمد دین

مسل نمبر 80962 میں ناصرہ ناصر

زوجہ ناصر احمد بھٹی قوم جٹ بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چیمہ کالونی سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 8 تولے مالیتی-/160000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند-/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناصرہ ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد بھٹی خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ایاز محمود بھٹی ولد ناصر احمد بھٹی

مسل نمبر 80963 میں سدرہ انور

بنت انور احمد خاں قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چیمہ کالونی سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سدرہ انور۔ گواہ شد نمبر 1 شوکت علی ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 انور احمد خاں والد موصیہ

مسل نمبر 80964 میں طاہر احمد گوندل

ولد قدیر اختر گوندل قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلاک نمبر 16 سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل اندازاً مالیتی-/25000 روپے (2) بینک بیلنس-/10000 روپے (3) رہائشی مکان میں حصہ برقبہ 171 فٹ 4 مرلہ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد گوندل۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ولد صدیق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عرفان اسلام خان ولد وقار احمد خان

مسل نمبر 80965 میں فضل احمد سندھو

ولد چوہدری ظہور احمد سندھو قوم سندھو پیشہ مزدوری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 43 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فضل احمد سندھو۔ گواہ شد نمبر 1 شفقت علی ولد محمد اکبر۔ گواہ شد نمبر 2 واصف علی ولد کرامت علی

مسل نمبر 80966 میں ردا خالد

بنت خالد محمود ناصر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن بشیر سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں بوزن 300-3 گرام اندازاً مالیتی-/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ردا خالد۔ گواہ شد نمبر 1 خالد محمود ناصر والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ملک محمد تجمل وصیت نمبر 28258

مسل نمبر 80967 میں چوہدری عبیداللہ واہلہ

ولد چوہدری غلام محی الدین قوم واہلہ پیشہ زراعت عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 88 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 5/ایکڑ اندازاً مالیتی-/2000000 روپے (2) 5 1 مرلہ سکنی اراضی و مکان مالیتی-/150000 روپے (3) موٹر سائیکل-/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبیداللہ واہلہ گواہ شد نمبر 1 یونس احمد ولد مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ضیاء اللہ ولد چوہدری غلام محی الدین

مسل نمبر 80968 میں اشفاق احمد گوندل

ولد مختار احمد گوندل قوم گوندل پیشہ کھیتی باڑی عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 99 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 12 کنال زمین واقع چک نمبر 99 شمالی۔ اس وقت مجھے مبلغ-/50000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد

کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اشفاق احمد گوندل۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد گوندل ولد عبدالواحد گوندل۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر سجاد احمد ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 80969 میں خالدہ صغیر

زوجہ اشفاق احمد گوندل قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 99 شمالی سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/18000 روپے (2) طلائی زیور اڑھائی تولے (3) از ترکہ والدین ملا -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خالدہ صغیر۔ گواہ شد نمبر 1 اشفاق احمد گوندل خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد گوندل ولد عبدالواحد گوندل

مسل نمبر 80970 میں صفیہ پروین

زوجہ ڈاکٹر سجاد احمد قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 99 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/45000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صفیہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر سجاد احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود ولد مختار احمد

مسل نمبر 80971 میں مبشر احمد بسراء

ولد سلطان احمد بسراء قوم بسراء پیشہ کھیتی باڑی عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 99 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 8 ایکڑ واقع چک نمبر 99 شمالی (2) چار مرلے کا پلاٹ واقع چک نمبر 99 شمالی (3) تین مرلے کا پلاٹ واقع دارالرحمت وسطی ربوہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد بسراء۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد گوندل ولد عبدالواحد گوندل۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر سجاد احمد ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 80972 میں مبارک احمد چیمہ

ولد نذیر احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ کھیتی باڑی عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 99 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ساڑھے تیرہ کنال زمین واقع چک نمبر 99 شمالی (2) پلاٹ سات مرلہ واقع چیمہ ٹاؤن ضلع بہاولپور (3) پلاٹ سات مرلہ واقع علی ہاؤسنگ سکیم بہاولپور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/36000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارک احمد چیمہ۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد گوندل ولد عبدالواحد گوندل۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر سجاد احمد ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 80973 میں منصور احمد

ولد نثار احمد قوم گوندل پیشہ کھیتی باڑی عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 99 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی دو ایکڑ واقع چک نمبر 99 شمالی (2) رہائشی مکان پونے تین مرلہ واقع چک نمبر 99 شمالی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد گوندل۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر سجاد احمد

مسل نمبر 80974 میں شیخ طاہر احمد

ولد شیخ محمد شریف قوم شیخ پیشہ دوکانداری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ مومن ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/700000 روپے کا حصہ (اس میں میرے علاوہ 5 بھائی اور 5 بہنیں حصہ دار ہیں) (2) 4 گودام برقبہ ساڑھے تین مرلہ اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/96000 روپے سالانہ بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیخ طاہر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد فاروق ولد محمد شریف۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد شاد ولد لعل دین

مسل نمبر 80975 میں پروین اختر (آصفہ)

زوجہ شیخ طاہر احمد قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ مومن ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ پروین اختر (آصفہ)۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ طاہر احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد فاروق ولد محمد شریف

مسل نمبر 80976 میں ضیاء الدین ظفر

ولد ایم صلاح الدین (مرحوم) قوم وڑائچ پیشہ کاروبار عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک چٹھہ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کارخانہ 8 مرلہ 1/3 حصہ -/500000 روپے (2) مکان 12 مرلہ 1/3 حصہ -/700000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ضیاء الدین ظفر۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر حفیظ احمد ولد ضیاء الدین ظفر۔ گواہ شد نمبر 2 نور الدین منور ولد ایم صلاح الدین (مرحوم)

مسل نمبر 80977 میں عصمت ریحانہ

زوجہ صلاح الدین ظفر قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک چٹھہ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/1500 روپے (2) طلائی زیور 4 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عصمت ریحانہ۔ گواہ شد نمبر 1 حفیظ احمد ولد ضیاء الدین ظفر۔ گواہ شد نمبر 2 ضیاء الدین ظفر خاوند موصیہ

مسل نمبر 80978 میں ثروت سلطانہ

بنت ضیاء الدین ظفر قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک چٹھہ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ

23-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثروت سلطانہ۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر حفیظ احمد ولد ضیاء الدین ظفر۔ گواہ شد نمبر 2 ضیاء الدین ظفر ولد صلاح الدین (مرحوم)

مسل نمبر 80979 میں شاہدہ نوشین

بنت ذکاء اللہ قوم سپراء پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک چٹھہ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4650 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ نوشین۔ گواہ شد نمبر 1 ذکاء اللہ والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 لقمان احمد ولد امجد سعید

مسل نمبر 80980 میں شاہد نواز

ولد محمد نواز قوم انصاری پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک چٹھہ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد نواز۔ گواہ شد نمبر 1 فیصل نواز ولد محمد نواز۔ گواہ شد نمبر 2 فخر الدین ولد ضیاء الدین ظفر

مسل نمبر 80981 میں نور احمد

ولد میاں محمد ابراہیم (مرحوم) قوم سندھو پیشہ پنشنر عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک چٹھہ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان رجگہ واقع چک چٹھہ (2) ایک عدد بائیسکل + گھڑی۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2513 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حفیظ احمد ولد ضیاء الدین ظفر۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد اختر ولد نذر محمد

مسل نمبر 80982 میں سید سجاد احمد

ولد سید چراغ شاہ قوم سید پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت 2003ء ساکن چک چٹھہ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید سجاد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر بشارت احمد ولد حکیم قاضی نذر محمد۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد منیر احمد

مسل نمبر 80983 میں عظمیٰ نذر

زوجہ سید سجاد احمد قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک چٹھہ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے (2) نقد رقم -/100000 روپے (3) حق مہر-/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عظمیٰ نذر۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر بشارت احمد ولد حکیم قاضی نذر محمد۔ گواہ شد نمبر 2 سید سجاد احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 80984 میں عثمانیہ نزہت

بنت ڈاکٹر بشارت احمد قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک چٹھہ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے 3 ماشے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عثمانیہ نزہت۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر بشارت احمد ولد حکیم قاضی نذر محمد۔ گواہ شد نمبر 2 ارادت احمد ولد حکیم سعادت احمد

مسل نمبر 80985 میں حکیم سعادت احمد

ولد حکیم قاضی نذر محمد قوم کھوکھر پیشہ طبابت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک چٹھہ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 7 مرلے 19 کنال مالیتی-/2000000 روپے (2) مکان واقع دارالبرکات 1/3 میں کل حصہ مالیتی -/2000000 روپے (3) کار مالیتی -/450000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/20000 روپے ماہوار بصورت طبابت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حکیم سعادت احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر بشارت احمد ولد حکیم قاضی نذر محمد گواہ شد نمبر 2 سید سجاد احمد ولد سید چراغ شاہ

مسل نمبر 80986 میں رفعت یاسمین

زوجہ حکیم سعادت احمد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک چٹھہ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور $23\frac{1}{2}$ تولے (2) نقد رقم -/25000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رفعت یاسمین۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر بشارت احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ارادت احمد

مسل نمبر 80987 میں رشیقہ سعادت

بنت حکیم سعادت احمد قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک چٹھہ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے پانچ تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رشیقہ سعادت۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر بشارت احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ارادت احمد

مسل نمبر 80988 میں ارادت احمد

ولد حکیم سعادت احمد قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک چٹھہ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔

اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔ارادت احمد گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر بشارت احمد ولد حکیم قاضی نذر محمد گواہ شد نمبر 2 حکیم سعادت احمد والد موصی

مسل نمبر 80989 میں خضر حیات چیمہ

ولد چوہدری عزیز اللہ (مرحوم) قوم چیمہ پیشہ زمیندارہ عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 63/E.B ضلع پاکپتن بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/100000 روپے (2) زرعی اراضی 3/1 ایکڑ اندازاً مالیتی -/1200000 روپے (3) موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/30000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔خضر حیات چیمہ ۔ گواہ شد نمبر 1 حبیب اللہ خان ولد حاجی عبدالقادر (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 محمد شکور احمد ولد عبدالغفور

مسل نمبر 80990 میں جمیلہ اختر

بیوہ چوہدری محمد اکمل (مرحوم) قوم کاہلوں جٹ پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 388 گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ خاوند زرعی اراضی 26 کنال واقع شاہکوٹ مالیتی اندازاً -/1300000 روپے (2) ترکہ خاوند زرعی اراضی 12 کنال واقع چک نمبر 388 گ۔ب مالیتی اندازاً -/450000 روپے (3) طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی اندازاً -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/45000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ جمیلہ مبارک ۔گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد چوہدری محمد اکمل (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 فضل احمد ولد چوہدری محمد اکمل (مرحوم)

مسل نمبر 80991 میں محمود یوسف

ولد محمد یوسف قوم بٹ کشمیری پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمندری ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محمود یوسف۔گواہ شد نمبر 1 فرحان احمد ولد ناصر احمد سعید۔گواہ شد نمبر 2 نوید اقبال وصیت نمبر 31762

مسل نمبر 80992 میں عفت سلیم

بنت سلیم اللہ قوم لنگاہ پیشہ مزدوری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدوکے مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔عفت اللہ۔گواہ شد نمبر 1 عطاء الرقیب منور وصیت نمبر 30027۔گواہ شد نمبر 2 قیصر سلیم ولد سلیم اللہ

مسل نمبر 80993 میں فاخرہ ذیشان

زوجہ محمد ذیشان قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرقپور خورد کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 تولے اندازاً مالیتی -/100000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔فاخرہ ذیشان۔گواہ شد نمبر 1 محمد ذیشان خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 شہزاد احمد مربی سلسلہ ولد نصیر احمد

مسل نمبر 80994 میں شرافت احمد

ولد سردار محمد قوم گھگ جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھوئیوال ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین 6 کنال 3/1 ایکڑ واقع بھوئیوال اندازاً مالیتی -/2000000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/36000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ شرافت احمد۔گواہ شد نمبر 1 اللہ وسایا قمر معلم سلسلہ ولد محمد صادق۔گواہ شد نمبر 2 مکرم محمد ولد سردار محمد

مسل نمبر 80995 میں فوزیہ مبارک

زوجہ مبارک احمد طاہر قوم گھگ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھوئیوال ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 15 تولے (2) حق مہر اداشدہ -/60000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔فوزیہ مبارک۔گواہ شد نمبر 1 اللہ وسایا قمر معلم سلسلہ ولد محمد صادق۔گواہ شد نمبر 2 عدیل احمد ولد شرافت احمد

مسل نمبر 80996 میں طاہر محمود ملک

ولد محمد عبداللہ ملک قوم ککے زئی پٹھان پیشہ زمیندارہ عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راشٹر پور کھارے ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 2/8 28 ایکڑ مالیتی -/8400000 روپے (2) کار مالیتی -/80000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/280000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طاہر محمود ملک گواہ شد نمبر 1 عثمان محمود ملک ولد طاہر محمود ملک۔ گواہ شد نمبر 2 سعد محمود ملک ولد طاہر محمود ملک

مسل نمبر 80997 میں سمیرا نصیر

بنت نصیر احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ دیال داس ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سمیرا نصیر گواہ شد نمبر 1 احسن فاروق گوندل ولد ظفر اللہ خاں ۔گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد نصیر احمد

مسل نمبر 80998 میں صوبیہ نصیر

بنت نصیر احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ دیال داس ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت

ٹیوشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صوبیہ نصیر گواہ شد نمبر1 احسن فاروق گوندل ولد ظفر اللہ خاں گواہ شد نمبر2 نعیم احمد ولد نصیر احمد

مسل نمبر 80999 میں عبدالقیوم

ولد چوہدری عبدالمجید قوم آرائیں پیشہ زراعت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 576 گ۔ب ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 30-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستا ن ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹرسائیکل مالیتی اندازاً -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ عبدالقیوم۔ گواہ شد نمبر1 چوہدری عبدالمجید والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 انصر عباس مربی سلسلہ ولد چوہدری عبدالرشید

مسل نمبر 81000 میں نصر اللہ خاں

ولد غلام رسول قوم کھوکھر پیشہ دوکاندار عمر ......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ اقبال پورہ سانگلہ ہل ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1700+1300 روپے ماہوار بصورت دوکانداری + پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصر اللہ خاں۔ گواہ شد نمبر1 رفیع احمد طاہر وصیت نمبر 40340۔ گواہ شد نمبر2 نعیم احمد ناصر ولد نصر اللہ خاں

مسل نمبر 81001 میں شازیہ نورین

زوجہ طاہر احمد شاد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ ادو ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 6-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 7 تولے مالیتی اندازاً -/147000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ نورین۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد شاد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 مبشر احمد بٹ

مسل نمبر 81002 میں عاطف شکیل احمد رانا

ولد احمد حسین رانا قوم راجپوت پیشہ مزدوری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہدرہ ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عاطف شکیل احمد رانا۔ گواہ شد نمبر 1 ضمیر احمد ندیم مربی سلسلہ وصیت نمبر 26824۔ گواہ شد نمبر2 طارق مجید ولد عبدالمجید

مسل نمبر 81003 میں انیس احمد باجوہ

ولد حنیف احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہدرہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 4-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انیس احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اکرام ولد نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 رضوان احمد بُٹر ولد محمد آصف بُٹر

ایک عیب۔ شیخی کرنا

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ فرمودہ 26 دسمبر 2003ء میں فرماتے ہیں۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''غیبت کرنے والے کی نسبت قرآن کریم میں ہے کہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھاتا ہے۔ عورتوں میں یہ بیماری بہت ہے۔ آدھی رات تک بیٹھی غیبت کرتی ہیں اور پھر صبح اٹھ کر وہی کام شروع کر دیتی ہیں۔ لیکن اس سے بچنا چاہئے۔ عورتوں کی خاص سورۃ قرآن شریف میں ہے۔ حدیث میں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ میں نے بہشت میں دیکھا کہ فقیر زیادہ تھے اور دوزخ میں دیکھا کہ عورتیں بہت تھیں''۔ یعنی غریب لوگ بہشت میں زیادہ اور دوزخ میں دیکھا کہ عورتیں بہت تھیں۔ پھر آپ فرماتے ہیں کہ ''عورتوں میں چند عیب بہت سخت ہیں اور کثرت سے ہیں۔ ان میں سے یہ ہیں کہ شیخی کرنا کہ ہم ایسے ہیں، ایسے ہیں۔ پھر قوم پر فخر کرنا کہ فلاں تو کمینی ذات کی عورت ہے یا فلاں ہم سے نیچی ذات کی ہے۔ پھر یہ کہ اگر کوئی غریب عورت ان میں بیٹھی ہوئی ہے تو اس سے نفرت کرتی ہیں اور اس کی طرف اشارہ شروع کر دیتی ہیں کہ کیسے غلیظ کپڑے پہنے ہوئے ہیں، زیور اس کے پاس کچھ بھی نہیں'' وغیرہ وغیرہ۔

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 29)

یہ تو اس زمانے کی عورتوں کا حال تھا۔ حضرت اقدس مسیح موعود کی جماعت میں شامل ہو کر بہت بڑی تعداد عورتوں کی اس بیماری سے پاک ہوگئی ہے اور اپنے آپ کو دین کی خدمت کے لئے پیش کرتی ہیں اور بعض تو دین کی خدمت کے معاملے میں اور اس جذبے میں مردوں سے بھی آگے ہیں۔

(خطبات مسرور جلد اول صفحہ 571)

(مرسلہ مرکزی اصلاحی کمیٹی ربوہ)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب

مربی سلسلہ احمدیہ

محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب ابن حضرت شیخ محمد الدین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود 10/ اکتوبر 1910ء کو شجاع آباد ملتان میں پیدا ہوئے۔ 1931ء میں مولوی فاضل کیا اور 11/ نومبر 1934ء کو قادیان سے نیروبی کے لئے روانہ ہوئے۔ مشرقی افریقہ کے چاروں ممالک کینیا، یوگنڈا، ٹانگانیکا اور زنجبار کی آزادی تک آپ ان کے مشنوں کے انچارج تھے۔ آپ کا ایک کارنامہ سواحیلی زبان میں ترجمہ قرآن کی سعادت حاصل کرنا ہے۔ مشرقی افریقہ میں دو جماعتی اخبارات بھی جاری کئے۔ 1962ء میں مرکز واپس آئے۔ مرکز میں آپ ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن، سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن، سیکرٹری حدیقۃ المبشرین، ممبر مجلس وقف جدید بھی رہے۔ 1962ء تا 1978ء جلسہ سالانہ پر تقاریر کا موقع ملا۔ 1978ء سے 1983ء تک امیر و مشنری انچارج برطانیہ اور پھر امریکہ میں امیر و مشنری انچارج رہے۔ 9/ مئی 2001ء کو 91 سال کی عمر میں امریکہ میں وفات پائی اور قطعہ خاص بہشتی مقبرہ ربوہ میں دفن ہوئے۔

کافی کی دریافت

کہا جاتا ہے کہ خالد نام کا ایک عرب ایتھوپیا کے علاقہ کافہ میں ایک روز بکریاں چرا رہا تھا۔ اس نے محسوس کیا کہ اس کے جانور ایک خاص قسم کی بوٹی کھانے کے بعد چاق و چوبند ہو گئے تھے۔ چنانچہ اس نے اس درخت کی بیریوں کو پانی میں ابال کر دنیا کی پہلی کافی تیار کی۔ ایتھوپیا سے یہ کافی بین یمن پہنچے جہاں صوفی ازم سے وابستہ لوگ ساری ساری رات اللہ کا ذکر کرنے اور عبادت کرنے کے لئے اس کو پیتے تھے۔ پندرہویں صدی میں کافی مکہ معظّمہ پہنچی، وہاں سے ترکی جہاں سے یہ 1645ء میں وینس (اٹلی) پہنچی۔ 1650ء میں یہ انگلینڈ لائی گئی۔ لانے والا ایک ترک پاسکوا روزی (Pasqua Rosee) تھا جس نے لندن سٹریٹ پر سب سے پہلی کافی شاپ کھولی۔ عربی کا لفظ قہوہ ترکش میں قہوے بن گیا جو اطالین میں کافے اور انگلش میں کافی بن گیا۔

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

ضمنی انتخابات 26جون 2008ء کو ہوں گے

الیکشن کمیشن آف پاکستان نے ضمنی انتخابات کے لئے تبدیل شدہ نیا شیڈیول جاری کر دیا ہے۔ نئے شیڈیول کے مطابق قومی وصوبائی اسمبلی کی 38نشستوں پرانتخابات 26جون 2008ء کو ہوں گے۔ نئے شیڈیول کے مطابق کاغذات نامزدگی 8سے 13مئی تک جمع کرائے جاسکیں گے۔

ججز کی بحالی کا فیصلہ نواززرداری کرینگے

ججز کی بحالی کیلئے خصوصی کمیٹی کا آخری اجلاس ختم ہو گیا۔ وزیر قانون فاروق نائیک نے اجلاس کے بعد میڈیا کو بتایا کہ قرارداد کے مسودے پراتفاق ہو گیا ہے تاہم قرارداد پر عملدرآمد پراختلاف موجود ہے جس کے حل کے لئے مسودہ آصف زرداری اورنوازشریف کو پیش کیا جائے گا۔ دونوں رہنما یہ فیصلہ کریں گے کہ کس طرح عملدرآمد کیا جائے۔

امریکہ نے پاکستان کی فوجی امداد کیلئے درخواست روک لی

امریکی حکومت نے پاکستان کی طرف سے 8کروڑ 10لاکھ ڈالر فوجی امداد کی درخواست پر عملدرآمد روک دیا ہے۔ ایک نجی ٹی وی کے مطابق یہ انکشاف امریکی اخبار لاس اینجلس ٹائمز نے دفتر احتساب کے حوالے سے رپورٹ میں کیا ہے۔ جس میں پاکستان کو دی جانے والی فوجی امداد کے مطلوبہ نتائج نہ ملنے کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ امریکی دفتر احتساب کی رپورٹ کے مطابق امریکہ کی جانب سے پاکستان کو دہشت گردی کے خلاف جنگ کے لئے دی گئی بھاری امداد درست انداز میں استعمال نہیں کی گئی۔ اس لئے فوجی امداد کی درخواست التواء میں ڈال دی گئی ہے۔

22سومیگاواٹ بجلی پیدا کرنے کا فیصلہ

وفاقی کابینہ نے ملک میں لوڈشیڈنگ کو کم کرنے کے لئے ہنگامی طور پر مزید 2200میگاواٹ بجلی پیدا کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ملک میں جامع انرجی پالیسی بنائی جائے گی۔ یہ بات وفاقی کابینہ کے اجلاس میں کہی گئی جو وزیر اعظم یوسف رضا گیلانی کی زیر صدارت وزیر اعظم سیکرٹریٹ میں ہوا۔

بھارت کا اگنی تھری میزائل کا تجربہ

بھارت نے اگنی تھری بیلسٹک میزائل کا تجربہ کیا ہے جس سے چین بھی نشانے پر آ گیا ہے یہ میزائل 3ہزار کلومیٹر کے فاصلے تک اپنے ہدف کو نشانہ بنا سکتا ہے۔ بھارتی دفاعی ذرائع کے مطابق اگنی تھری میزائل کا یہ تجربہ ریاست اڑیسہ کے بیلز جزائر میں کیا گیا۔ اگنی تھری روایتی ہتھیاروں کے علاوہ ایٹمی وار ہیڈ لے جانے کی صلاحیت بھی رکھتا ہے۔

دنیا بھر میں تصادم اور تشدد سے معذور ہونے والوں کی تعداد 26 کروڑ ہوگئی

دنیا بھر میں ہونے والے مسلح تصادم اور تشدد سے کسی بھی صدی کے مقابلے میں رواں صدی میں معذور ہونے والے افراد کی تعداد سب سے زیادہ ہے۔ معذوروں سے متعلق انٹرنیشنل مانیٹرنگ باڈی ناروجین رفیوجی کونسل کی طرف سے جاری رپورٹ کے مطابق 2006ء میں معذور افراد کی تعداد 24 کروڑ 50لاکھ تھی جبکہ 2007ء میں بڑھ کر 26 کروڑ ہوگئی۔ گزشتہ سال کے اختتام پر صرف عراق میں اڑھائی کروڑ کانگو میں 1.4 کروڑ، صومالیہ میں ایک کروڑ، سوڈان میں 5.8 کروڑ اور کولمبیا میں 4 کروڑ معذور افراد موجود ہیں جس کے بعد پناہ گزین کیمپوں کی تعداد میں ایک ریکارڈ اضافہ ہوا ہے۔

(روزنامہ دن 19۔اپریل 2008ء)

برطانوی ماہرین نے حرکت بھانپ کر چلنے والا لیپ ٹاپ تیار کرلیا

برطانیہ میں ایک ایسا لیپ ٹاپ کمپیوٹر تیار کیا گیا ہے جو حرکت کو بھانپ کر وہ تمام کام کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے جن کے لئے عام طور پر کی بورڈ اور ماؤس کی ضرورت پڑتی ہے۔ حرکت کے لئے اس لیپ ٹاپ پر کمانڈ دینے کے لئے اسے اوپر، نیچے، دائیں، بائیں یا آگے پیچھے ہلانا پڑتا ہے اور کرسر سکرین کے مطلوبہ مقام پر پہنچ کر کام شروع کر دیتا ہے۔ معذور اور بوڑھے افراد کے لئے فی الحال تجرباتی بنیادوں پر تیار کیا گیا، یہ لیپ ٹاپ کی بورڈ اور ماؤس کے بغیر ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ حرکت پر رد عمل کی صلاحیت دوایسے پرزوں کی وجہ سے ہے جو اس سے پہلے کبھی کمپیوٹر میں استعمال نہیں کئے گئے۔

(روزنامہ دن 14/اپریل 2008ء)

ذہنی دباؤ کا شکار خواتین کے بچے سخت مزاج ہوتے ہیں

ایک نئی تحقیق میں انکشاف ہوا ہے کہ جو مائیں ذہنی پریشانی یا ذہنی دباؤ کا شکار رہتی ہیں ان کے بچے زیادہ تندمزاج اور جارحانہ رویے اور سلوک سے متعلق مسائل کا شکار رہتے ہیں۔ ایسے لڑکے جن کی مائیں ان کی پیدائش کے تین ماہ بعد تک پریشانی کا شکار رہیں ان میں بدسلوک ہونے، لڑائی میں پڑنے اور سکول سے معطل کئے جانے کے امکان زیادہ پائے گئے۔ جذبات پر قابو پانے میں ناکامی اور عدم توجہی بچوں کی بدسلوکی اور مزاج کے سخت ہونے کی وجوہات ہیں۔

چین میں ٹریفک حادثات سے روزانہ اوسطاً 223 ہلاکتیں ہوتی ہیں

چین کے سرکاری ذرائع کے مطابق چین میں ٹریفک حادثات سے ہلاک ہونے والوں کی روزانہ اوسط شرح 223 اموات ہے۔ گزشتہ سال چین میں حادثات سے 81ہزار سے زائد افراد ہلاک ہوئے۔ اعداد وشمار کے مطابق دنیا میں کسی بھی ملک میں سڑک حادثات میں ہلاکتوں کی یہ تعداد سب سے زیادہ ہے۔

(روزنامہ دن 14/اپریل 2008ء)

ربوہ میں طلوع وغروب 9مئی

طلوع فجر	3:42
طلوع آفتاب	5:14
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	6:56

شربت صدر نزلہ زکام اور کھانسی کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

فیبرکس گیلری
ریلوے روڈ۔ ربوہ: 047-6214300

WORLD INTERNATIONAL CARGO
بیرون ملک ہم سے سامان بک کروائیں۔
آنے سے پہلے رابطہ کریں۔ فون:
042-6312538
طالب دعا مرزا اکرم بیگ 0333-4364361

پرانے زیورات لائیں اب آپ کیلئے نئے زیورات
فرحت علی جیولرز
0333-6526292
047-6213158
یادگار۔ روڈ ربوہ فون

ضرورت چوکیدار
اپنے گھر کیلئے ایک چوکیدار کی ضرورت ہے۔ جس کی عمر 40سال سے کم نہ ہو۔ ذاتی اسلحہ رکھنے والے اور ریٹائرڈ فوجی کو ترجیح دی جائے گی۔ خواہشمند صاحب فوری رابطہ کریں۔ مناسب رہائش اور کھانے کی سہولت دی جائے گی۔ صدر کی تصدیق کے ساتھ رابطہ کریں۔
میاں عبدالرحمن گریس فارما پاکستان
91-A2 جوہر ٹاؤن لاہور 0300-8454327
042-5201367-68

FD-10

پلاٹ برائے فروخت دارالفتوح دارالشکر
ڈیلر حضرات سے معذرت
رابطہ ڈاکٹر فہیم احمد خان دارالرحمت وسطی ربوہ
0345-7966117

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
TeL:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

قانونی مشاورت وقانونی دستاویزات
رجسٹری و پراپرٹی ٹرانسفر کیلئے
خان لاء ایسوسی ایٹس
10-M کرسٹل ٹاور لبرٹی مارکیٹ لاہور
0333-4262201- 042-5789565-5789765

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
کریڈٹ کارڈ کی سہولت موجود ہے
فون دکان 6212837 رہائش: 6214840

آسامیاں خالی ہیں
آٹو پارٹس فیکٹری میں درج ذیل آسامیاں خالی ہیں خواہشمند احباب جماعت اپنے صدر حلقہ کی تصدیق کے ساتھ بمعہ شناختی کارڈ کے رابطہ کریں۔
خرادیے۔ مشین مین۔ ڈائی فٹر۔ سیلز مین۔ ڈرائیور پڑھے لکھے نوجوان خراد کا کام سیکھنے والوں کو ماہوار 3ہزار روپیہ وظیفہ بھی دیا جائے گا۔
رابطہ: میاں بھائی گلی نمبر5 الفرخ مارکیٹ کوٹ شہاب الدین جی ٹی روڈ لاہور شاہدرہ فون نمبر: 042-7932515

اپنی ذہانت، خوداعتمادی، حافظہ بڑھانے اور امتحان میں کامیابی کے لئے
FB سٹوڈنٹ ڈراپس -/Rs.38
چھوٹے قد والے دل چھوٹا نہ کریں۔ قد بڑھانے کی نمبر1 دوا
FB ہائٹ پلس کورس
موثرین: 16سال تک 90% 20سال تک 70% 25سال تک 50%
3ماہ کا مکمل کورس -/Rs.250
FB ہومیو کلینک اینڈ سٹورز طارق مارکیٹ ربوہ۔ 0476212750